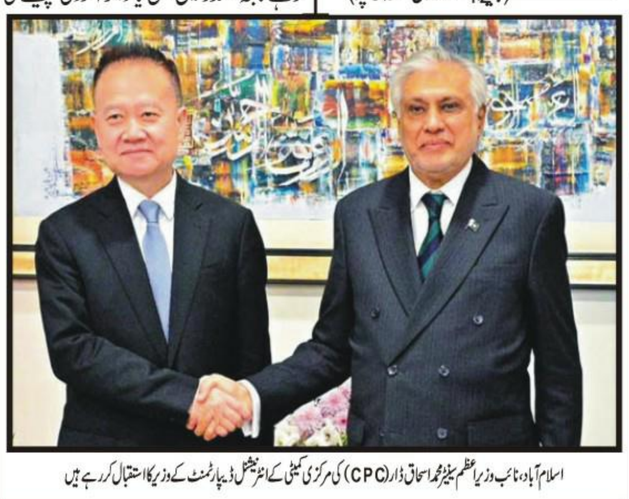

امر بالمعروف ونہی عن المنکر — اچھائی کی طرف اطلاع کرنا اور برائی سے بچانا
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ★ ABC CERTIFIED ★
روزنامہ
اطلاعِ عام
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر:۔ محمد عمر
رجسٹریشن نمبر: C-1932
Email: dailyattelaaamqta@gmail.com / Etlaeaam2010@gmail.com | Tel: 081-2840968, 081-2820055 | Fax: 081-2828245
جلد نمبر: 16 | بروز منگل 03 نومبر 2026 / 22 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر: 207

دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے پاکستان کی واضح حکمت عملی ہے
ڈی جی آئی ایس پی آر

ہمارے پاس دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے واضح حکمت عملی موجود ہے جس کا ایک حصہ یہ ہے کہ پاکستان کے اندر دہشت گردوں اور ان کے تمام سہولت کاروں کو ختم کرنا ہے

، دہشت گردی سے متعلق کچھ ایسے مسائل بھی ہیں جنہیں ہمیں اندرونی طور پر سنبھالنا ہوگا کے پی میں کوئی بھی شخص انسداد دہشت گردی کے آپریشنز کے خلاف نہیں، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کا انٹرویو

اسلام آباد (اے این این) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے ان سہولت کاروں میں سے ایک خیبر پختونخوا میں نااہل اور لاتعلق حکومت بھی تھی، صوبے میں ایک سہولت کار جو انسداد دہشت گردی میں رکاوٹ پیدا کر رہا تھا وہ اب وہاں موجود نہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کو دیئے گئے انٹرویو میں ڈی جی آئی ایس پی آر نے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں پر واضح کیا کہ ہمارے پاس دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے ایک واضح حکمت عملی موجود ہے جس کا ایک حصہ یہ ہے کہ پاکستان کے

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 3 پر)

درآمدی گیس بردار جہاز پورٹ قاسم پہنچ گیا، ایل پی جی بحران میں کمی کی امید

کراچی (اے این این) ملک میں ایل پی جی بحران میں کمی کی امید پیدا ہوگئی، درآمدی ایل پی جی لے کر

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 3 پر)

تحریک تحفظ آئین پاکستان کا بیرسٹر سیف کے بیان پر سخت ردعمل، شوکاز نوٹس دینے کا مطالبہ

بیرسٹر سیف کی اب نوکری چلی گئی ہے، ان کا پی ٹی آئی سے بھی کوئی تعلق نہیں، اخونزادہ حسین یوسفزئی

اسلام آباد (اے این این) تحریک تحفظ آئین پاکستان نے بیرسٹر سیف کے بیان پر سخت ردعمل دیتے ہوئے چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر اور سلمان اکرم راجا سے درخواست کی ہے کہ انہیں شوکاز اور شٹ اپ کال دی جائے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ترجمان تحرک تحفظ آئین پاکستان اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ بیرسٹر

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 3 پر)

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے چینی وزیر لیو ہائسنگ کی ملاقات، پاک چین سٹریٹیجک شراکت داری مضبوط بنانے پر اتفاق

پائیدار ترقی کیلئے پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے، احسن اقبال

پاکستان نے وژن 2025 کے تحت چوتھے صنعتی انقلاب کی تیاری شروع کی تھی، جدید ٹیکنالوجی اور صنعتی تبدیلیوں کو اپنا ملکی ترقیاتی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے

عالمی سیاسی اور معاشی تبدیلیاں ترقیاتی ترجیحات پر نظرثانی کا تقاضا کرتی ہیں،) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی کا تقریب سے خطاب

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان صنعتی اور معاشی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہونے کیلئے کوشاں ہے، جبکہ پائیدار ترقی کیلئے پالیسیوں کا تسلسل ناگزیر ہے۔ اسلام آباد میں ایس ڈی پی آئی کے زیراہتمام 29ویں پائیدار ترقی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال کا کہنا تھا کہ عالمی سیاسی اور معاشی تبدیلیاں ترقیاتی ترجیحات پر نظرثانی کا تقاضا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطی کے تنازعات اور یوکرین جنگ کے اثرات عالمی معیشت، توانائی اور خوراک کی

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 3 پر)

پارلیمان میں خواتین کا مؤثر کردار معاشرے کی ترقی کی ضمانت ہے، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری

خواتین کی پارلیمانی نمائندگی محض نشستوں تک محدود نہیں، قانون سازی اور قومی پالیسی سازی میں اہم کردار ہے

اسلام آباد (جی این ایم) چیئرپرسن سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا ہے کہ خواتین کا پارلیمنٹ، سینیٹ اور قانون سازی کے عمل میں مؤثر کردار ایک مضبوط، ترقی پسند اور منصفانہ معاشرے کی تشکیل کے لیے ناگزیر ہے۔ خواتین صرف آبادی کا ایک بڑا حصہ ہی نہیں بلکہ معاشرتی، معاشی اور قومی ترقی کی اہم شراکت دار بھی ہیں۔ ان کی صلاحیتوں، تجربات اور مسائل کو قومی پالیسی سازی اور قانون سازی میں مناسب نمائندگی دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ اور سینیٹ میں خواتین کی موجودگی

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 3 پر)

نجی شعبے کی ترقی میں بینک کلیدی اہمیت رکھتے ہیں، وزیراعظم

اپنا گھر اسکیم سے ہاؤسنگ کی صنعت کو نئی وسعت ملے گی

قرضوں کی فراہمی میں سست روی دکھانے والے بینکوں سے کوئی رعایت نہ برتی جائے ترجیحی شعبوں کو آسان قرضوں کی فراہمی میں بینک اپنا کردار ادا کریں

زرعی اجناس کی ویلیوایڈیشن سے برآمدات بڑھانے کے لیے کوشاں ہیں، چھوٹے و درمیانے کاروبار برآمدات کے فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں

اسلام آباد (اے این این) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں سہولت کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروبار، ہاسنگ اور زراعت کی ترقی سے معیشت میں بہتری اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ ایسے بینکس جو زراعت، ہاسنگ اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباروں کو حکومتی اقدامات کے تحت قرضوں کی آسان فراہمی میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں، قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے تحت کسانوں، چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباروں اور وزیراعظم اپنا

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف ایس ایم ای، ہاؤسنگ اور زراعت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تہران میں پاکستانی سفیر پر مبینہ حملے کی رپورٹس بے بنیاد ہیں، پاکستانی سفارتخانہ

تہران (اے این این) ایران میں پاکستان کے سفارتخانے نے پاکستان کے ایران میں سفیر عمران احمد صدیقی پر مبینہ حملے کے بارے میں گردش کرنیو

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 3 پر)

تیزی سے بڑھتے عالمی درجہ حرارت کی قیمت غریب ممالک ادا کر رہے ہیں، مصدق ملک

دنیا کے حوالے سے گلوبل ولیج کا تصور اب تبدیل ہوگیا ہے، وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک کا کہنا ہے کہ اس سال غریب ممالک کو ملنے والے فنڈز میں 23 فیصد کمی ہوئی۔ دنیا کے حوالے سے گلوبل ولیج کا تصور تبدیل ہوگیا ہے۔ اسلام آباد میں ایس ڈی پی آئی

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 3 پر)

سیول، چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کوریائی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے ملاقات کر رہے ہیں

اختلاف کا جواب الزام تراشی نہیں دلیل سے دیا جائے، مولانا فضل الرحمان

قبائلی علاقوں کو طویل عرصے سے تجربہ گاہ بنایا جا رہا ہے انضمام کے 10 سال بعد بھی بندوبستی نظام اور پٹواری سسٹم کے مسائل حل نہ ہو سکے

فاٹا کے مستقبل کا فیصلہ بیرونی مفادات کے بجائے آئینی حقوق اور زمینی حقائق پر ہونا چاہیے، سربراہ جمعیت علماء اسلام

اسلام آباد (اے این این) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ قبائلی علاقوں کو ایک طویل عرصے سے تجربہ گاہ بنایا جا رہا ہے، فاٹا کے انضمام کو تقریباً دس سال گزرنے کے باوجود وہاں بندوبستی نظام کے بنیادی مسائل حل نہیں ہو سکے، جبکہ پٹواری نظام، جائیدادوں کے تنازعات، پولیس کے نظام اور انتظامی ڈھانچے سے متعلق مشکلات آج بھی موجود ہیں قبائلی عوام کے سیاسی، آئینی اور معاشی مستقبل کے حوالے سے اٹھنے والے سوالات کے جواب دینا ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے۔ فاٹا ڈیجیٹل میڈیا ورکرز

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 3 پر)

Peace Creates Opportunity
Builds Lasting Stability
کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل معرکہ حق میں فتح حاصل کرنے کے بعد پاکستان کا ابھرتا ہوا کردار کے موضوع پر قومی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

نورین نیازی کی دو بیٹیوں کو ملاقات کی اجازت مل گئی

ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں کی نظر بندی اور ملاقات کے درخواست پر سماعت کی

لاہور (جی این ایم) لاہور ہائیکورٹ نے نورین نیازی کی دو بیٹیوں کو کل ملاقات کی اجازت دے دی۔ ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں کی نظر بندی اور ملاقات کے درخواست پر سماعت کی۔ عدالت نے 4 نومبر کو ڈی سی لاہور کو ذاتی حیثیت میں طلب کرتے ہوئے نظر بندی کی درخواست پر جواب بھی طلب کرلیا۔ لاہور ہائیکورٹ نے نورین نیازی کی دو بیٹیوں کو کل ملاقات کی اجازت دے دی۔ ہائیکورٹ نے بانی

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 3 پر)

ہنگو میں سگے بھائی کی فائرنگ سے ایک ہی خاندان کے 6 افراد جاں بحق

فائرنگ کے بعد فرار ہونے والے ملزم کی گرفتاری کے لیے پولیس نے تلاش شروع کر دی

ہنگو (اے این این) ہنگو میں گھر کے اندر فائرنگ سے خواتین اور بچوں سمیت 6 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق تھانہ دوآبہ کی حدود میں واقع علاقے سروخیل فائرنگ سے 3 خواتین اور 2 بچوں سمیت 6 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق لاشوں کو دوآبہ اسپتال منتقل کردیا گیا۔ ڈی پی او صلاح الدین کنڈی کا کہنا ہے کہ واقعے کی وجہ اور محرکات جاننے کیلئے ہر پہلو سے تحقیقات کر رہے ہیں، ملزمان کی گرفتاری کے لیے

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 3 پر)

سعودی عرب کے قریب خلیج میں آئل ٹینکر پر دو نامعلوم پروجیکٹائلز سے حملہ

یمنی افواج کا 24 گھنٹوں میں 500 حوثی جنگجوؤں کو ہلاک و زخمی کرنے کا دعویٰ

ریاض، صنعا (اے این این) سعودی عرب کے مشرقی ساحل کے قریب خلیج میں سفر کرنے والے ایک ٹینکر کو دو نامعلوم پروجیکٹائلز سے نشانہ بنایا گیا، واقعے میں جہاز کے عملے کے تمام ارکان محفوظ رہے جبکہ سمندر میں تیل یا دیگر آلودگی پھیلنے کی اطلاع نہیں ملی۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز نے بتایا کہ ٹینکر خلیج میں جنوب مشرق کی جانب سفر کر رہا تھا کہ سعودی عرب کے علاقے راس انجی سے تقریباً 72

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی کارکنان کی تھری ایم پی او کے تحت گرفتاریوں کا معاملہ وفاقی آئینی عدالت پہنچ گیا

چیف جسٹس امین الدین کی سربراہی میں دو رکنی بینچ جمعرات کو سماعت کرے گا

اسلام آباد (اے این این) پی ٹی آئی کارکنان کی تھری ایم پی او کے تحت گرفتاریوں کا معاملہ وفاقی آئینی عدالت پہنچ گیا۔ وفاقی آئینی عدالت نے تھری ایم پی او کی درخواستیں سماعت کیلئے مقرر کردیں۔ چیف جسٹس امین الدین کی سربراہی میں دو رکنی بینچ جمعرات کو سماعت کرے گا، بینچ میں جسٹس علی باقر نجفی بھی شامل ہوں گے۔ پشاور ہائیکورٹ نے عبوری حکم نامے کے ذریعے فریقین کی گرفتاریوں سے روکا تھا۔ پشاور ہائیکورٹ کے

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 3 پر)

صحافیوں کیخلاف جرائم پر خاموشی انصاف کی آواز دبانے کے مترادف ہے
بلاول بھٹو زرداری

پیپلز پارٹی آزادی صحافت، آزادی اظہار اور صحافیوں کے تحفظ کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی، چیرمین پاکستان پیپلز پارٹی

آزاد صحافت کے بغیر نہ جمہوریت مضبوط ہو سکتی ہے اور نہ ہی عوام باخبر اور بااختیار بن سکتے ہیں، صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن پر پیغام

کراچی (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ صحافیوں کے خلاف جرائم پر خاموشی اختیار کرنا سچ اور انصاف کی آواز دبانے کے مترادف ہے۔ صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں بلاول بھٹو نے کہا کہ صحافیوں کو دھمکیوں، تشدد، ہراسانی اور قتل جیسے سنگین جرائم سے محفوظ رکھنا ریاست اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار (CPC) کی مرکزی کمیٹی کے انٹرنیشنل ڈیپارٹمنٹ کے وزیر کا استقبال کر رہے ہیں

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے چینی وزیر کی ملاقات، دشمنوں کی نیندیں اڑ گئیں

فیلڈ مارشل نے پاک چین تاریخی، آزمودہ اور آہنی دوستی کو خطے میں امن کی ضمانت قرار

چینی وزیر کا پاکستان کے کردار کو خراج تحسین، آل ویدر سٹریٹیجک شراکت داری نئی بلندیوں پر لے جانے کا اعلان

راولپنڈی (اسٹاف رپورٹر) چیف آف آرمی اسٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی مرکزی کمیٹی کے بین الاقوامی شعبے کے وزیر لیو ہائسنگ نے ملاقات کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، بدلتی علاقائی اور بین الاقوامی سلامتی کی صورتحال اور دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ فیلڈ مارشل نے پاکستان اور چین کے

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 3 پر)

سرکاری افسران کے لیے ڈیجیٹل گورننس اور اے آئی پر تین روزہ کورس کا آغاز

ڈیجیٹل گورننس تربیتی کورس: ** بہتر طرز حکمرانی اور عوام کو بروقت خدمات کی فراہمی پر زور

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سول سروس اکیڈمی (BCSA) نے 'اکاؤ ڈیجیٹل لیب پاکستان' کے اشتراک سے مختلف صوبائی محکموں کے سرکاری افسران کے لیے ڈیجیٹل گورننس کے عنوان سے پیر کے روز تین روزہ تربیتی کورس کا آغاز کر دیا ہے۔ اس کورس کا مقصد 'ڈیجیٹل گورننس' اور سرکاری امور میں 'آرٹیفیشل انٹیلی جنس' (مصنوعی ذہانت) کے استعمال کے ذریعے عوام کو بروقت خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ ٹریننگ کورس کے افتتاح کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ترقی نسواں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی، بلوچستان سول سروس اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل اور جناب ڈاکٹر حفیظ جمالی نے مختلف سرکاری محکموں سے تعلق رکھنے والے شرکاء سے خطاب کیا۔ شرکاء سے اپنے استقبالیہ خطاب میں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے سرکاری اداروں پر عوامی اعتماد کو مضبوط بنانے کے لیے بلوچستان میں گورننس کے نظام کو ڈیجیٹلائز کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، "بطور حکومت، ہم تمام سرکاری امور کو ڈیجیٹلائز کر کے بہتر طرز

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 3 پر)

بانی سے ملاقات کی ہر طریقے سے کوشش کی، بیرسٹر سیف کے دعوے جھوٹے ہیں، بیرسٹر گوہر

پشاور (اے این این) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے بیرسٹر سیف کے دعوؤں کو مسترد کر دیا۔ پشاور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کیلئے ہرممکن کوشش کرتے رہے ہیں، بیرسٹر سیف کا یہ کہنا بے بنیاد ہے کہ آفر کے باوجود بانی پی ٹی آئی سے ملاقات نہیں کی، بیرسٹر سیف کے تمام دعوؤں کو بھی مسترد کرتا ہوں، ان کے تمام دعوے جھوٹے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کیلئے عدالت اور مذاکرات کے ہر طریقے سے کوشش کی، تمام کوششوں کے باوجود ہمیں ایک بھی ملاقات کی اجازت نہیں دی گئی

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 3 پر)

ایس ایس جی سی افسران کا اجلاس، شہر میں گیس پریشر میں کمی اور لوڈشیڈنگ پر تشویش کا اظہار

گیس کی بلاتعطل فراہمی اور عوامی شکایات کے ازالے کے لیے موثر حکمت عملی تشکیل دینے پر اتفاق

کوئٹہ (یو این اے) سوئی سدرن گیس کمپنی (ایس ایس جی سی) کوئٹہ کے سینئر افسر حاجی نصیر احمد لہڑی نے تھیفٹ کلیم کے انچارج محمد زبیر سے ملاقات کی، جس میں کوئٹہ شہر میں گیس کی لوڈشیڈنگ، گیس پریشر میں کمی، صارفین کو درپیش مشکلات، گیس کی

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی، ریلوے ٹریک پر جعفر ایکسپریس کی ٹکر سے 6 سالہ بچی جاں بحق

ہسپتال میں ڈاکٹروں کی عدم موجودگی پر ڈپٹی کمشنر وریندر لعل کی شدید برہمی، علاقے میں سوگ کی فضاء

نصیر آباد (یو این اے) ڈیرہ مراد جمالی میں جعفر ایکسپریس ٹرین کی ٹکر سے چھ سالہ بچی جاں بحق ہوگئی۔ افسوسناک واقعہ کچی پھاٹک کے قریب ریلوے اسٹیشن کے نزدیک پیش آیا، جہاں بچی ٹرین کی زد میں آ کر موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ پولیس

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 3 پر)

ریاستی اداروں پر گمراہ کن الزامات، سہیل آفریدی کو عدالت میں پیش کرنے کا حکم

اسلام آباد (اے این این) اسلام آباد کی مقامی عدالت نے سہیل آفریدی کیخلاف ریاستی اداروں پر گمراہ کن الزامات کے کیس میں عدم حاضری پر سہیل آفریدی کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری برقرار رکھتے ہوئے گرفتار کر کے عدالت میں پیش کرنے کا حکم دیدیا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ ملک امان نے کیس کی مزید سماعت 15 نومبر تک ملتوی کر دی۔ سہیل آفریدی کیخلاف پیکا ایکٹ کے تحت این سی سی آئی اے نے مقدمہ درج کر رکھا ہے۔ اسلام آباد کی مقامی عدالت نے سہیل آفریدی کیخلاف ریاستی اداروں پر گمراہ کن الزامات کے کیس میں عدم

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 3 پر)

برشور، ڈپٹی کمشنر خالد شمس نے انسدادِ پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا

بچوں کو پولیو سے محفوظ بنانے کے لیے جامع مائیکرو پلان اور سیکورٹی کے فول پروف انتظامات

برشور (خ ن) ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس نے ضلع میں انسدادِ پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا ہے، اس موقع پر بچے کو انسداد پولیو کے قطرے پلا کر مہم کا آغاز کیا گیا، تقریب کے بعد انسداد پولیو ٹیموں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع برشور کو پولیو سے پاک بنانا ہماری اولین ترجیح ہے، جس کے لیے ضلعی انتظامیہ نے تمام تر ضروری اور بروقت اقدامات مکمل کر لیے ہیں، فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس نے پولیو ورکرز کی خدمات کو سراہتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام ورکرز قومی جذبے، محنت اور لگن کے ساتھ فرائض انجام دیں تاکہ کوئی بھی بچہ عمر بھر کی معذوری کا سبب بننے والی اس مہلک بیماری کے حفاظتی قطروں سے محروم نہ رہے، انہوں نے واضح کیا کہ بچے ہمارے مستقبل کے معمار ہیں اور ان کی صحت مند زندگی کو یقینی بنانا ریاست اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے، ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ مہم کے دوران دور دراز اور حساس علاقوں کے بچوں تک رسائی کے لیے جامع مائیکرو پلان تیار کیا گیا ہے، جبکہ پولیو

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ میں خواتین کی کاروباری نمائش کامیابی سے اختتام پذیر

ویکسنیٹ نمائش خواتین کو معاشی سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرتی ہے، ڈپٹی کمشنر

کوئٹہ (خ ن) ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ کوئٹہ اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ کاروباری نمائش 'ویکسنیٹ' (WEXNET) کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر سے تعلق رکھنے والی خواتین کاروباری شخصیات، صنعت کاروں، ہنرمند خواتین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ نمائندگان نے بھرپور شرکت کی۔ نمائش میں 100 سے زائد اسٹالز قائم کیے گئے، جن میں خواتین کی تیار کردہ مصنوعات، دستکاری، مقامی ہنر، کاروباری مصنوعات اور مختلف تجارتی شعبوں سے متعلق اشیاء کو نمائش کے لیے پیش کیا گیا۔ اس موقع پر خواتین کو اپنی کاروباری صلاحیتوں کے اظہار، مصنوعات کی تشہیر، تجارتی روابط کے فروغ اور نئی کاروباری راہیں تلاش کرنے کے مواقع فراہم کیے

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 3 پر)

آزاد صحافت جمہوریت کی روح اور عوامی شعور کی بنیاد ہے، سینیٹر روبینہ خالد

صحافیوں کو دھمکیوں، تشدد اور انتقامی کارروائیوں سے محفوظ رکھنا ریاست کی ذمہ داری ہے، آزادی صحافت کا تحفظ دراصل عوام کے حقِ معلومات کا تحفظ ہے

صحافیوں کے تحفظ کے لئے مؤثر قانون سازی اور قوانین پر عملدرآمد وقت کی اہم ضرورت ہے، چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام

اسلام آباد (یو این اے) چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے کہا ہے کہ آزاد صحافت جمہوریت کی روح اور عوامی شعور کی بنیاد ہے، صحافتی معاشرے میں سچائی اور عوامی مسائل کی ترجمانی کا اہم فریضہ انجام دیتے ہیں۔ بیرو صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو دھمکیوں، تشدد اور انتقامی کارروائیوں سے محفوظ رکھنا ریاست کی ذمہ داری ہے، آزادی صحافت کا تحفظ دراصل عوام کے حقِ معلومات کا تحفظ ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ صحافیوں کے خلاف جرائم پر خاموشی اختیار نہیں کی جاسکتی، ایسے واقعات کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کے تحفظ کے لئے مؤثر قانون سازی اور قوانین پر عملدرآمد وقت کی اہم ضرورت ہے، آزاد اور ذمہ دار صحافت کے بغیر مضبوط جمہوری معاشرے کا تصور ممکن نہیں، صحافیوں کے معاشی حقوق، روزگار کے تحفظ اور بہتر پیشہ وارانہ ماحول کو یقینی بنانا بھی ناگزیر ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی تاریخ

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 3 پر)

لورالائی میں صوبائی محتسب کی کھلی کچہری کا انعقاد

عوامی شکایات کے ازالے میں غفلت اور تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، ریجنل ڈائریکٹر

لورالائی (خ ن) لورالائی ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں صوبائی محتسب بلوچستان کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت صوبائی محتسب کے ریجنل ڈائریکٹر عبدالغفار میاں خیل نے کی۔ کھلی کچہری میں اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کاکڑ، ڈی ایس پی کریم مندوخیل سمیت مختلف سرکاری محکموں کے افسران اور سربراہان نے شرکت کی کھلی کچہری میں لورالائی کی مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندگان، انجمن تاجران کے عہدیداران، سماجی کارکنان، قبائلی رہنماؤں، عمائدین علاقہ، شہریوں اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر شہریوں نے اپنے مسائل اور شکایات براہ راست صوبائی محتسب کے ریجنل ڈائریکٹر اور متعلقہ سرکاری افسران کے سامنے پیش کیں شہریوں کی جانب سے پینے کے صاف پانی کی عدم فراہمی، بجلی کی لوڈشیڈنگ، صحت کی سہولیات کی کمی، سرکاری سکولوں کی بندش،

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کا مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر پرائیویٹ بل لانے کا اعلان

خان آف قلات کا بیٹا بھی محفوظ نہیں تو عام شہری کیسے ہوں گے، اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے ایک اہم اور سنسنی خیز انٹرویو دیتے ہوئے صوبے میں امن وامان کی ابتر صورتحال، مدارس بل اور معدنیات کے قوانین کے حوالے سے صوبائی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا اور مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر پرائیویٹ بل اسمبلی میں لانے کا اعلان کیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے صوبے میں بدامنی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال انتہائی گھمبیر ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب صوبے میں خان آف قلات کا بیٹا محفوظ نہیں ہے تو عام شہری کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ حالات اس حد تک خراب ہو چکے ہیں کہ وہ خود اپنے حلقے خضدار تک بذریعہ سڑک سفر نہیں کر سکتے، اس وقت بلوچستان کا کوئی بھی علاقہ امن کے لحاظ سے محفوظ نہیں رہا۔ مدارس بل کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 26ویں آئینی ترمیم میں مدارس بل کا ایکٹ شامل تھا جس پر صوبوں نے عملدرآمد

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

لورالائی میں ناجائز تجاوزات کے خلاف آپریشن

سرکاری اراضی اور عوامی راستوں پر تجاوزات برداشت نہیں کی جائیں گی، اسسٹنٹ کمشنر

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع کی خصوصی ہدایات پر شہر میں ٹریفک کی روانی، شہریوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے اور سرکاری و عوامی راستوں کو تجاوزات سے پاک رکھنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ناجائز تجاوزات کے خلاف بھرپور آپریشن کیا گیا اسسٹنٹ کمشنر لورالائی احمد زیب کی سربراہی میں ٹریفک پولیس افسر عبدالجبار اور ٹریفک عملہ، میونسپل کمیٹی کے اہلکاروں کے ہمراہ شہر کے مختلف علاقوں میں کارروائی کی گئی۔ آپریشن کے دوران دکانوں کے باہر قائم غیرقانونی تجاوزات، فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر قائم رکاوٹوں سمیت دیگر ناجائز قبضوں کو ہٹا کر راستے عوام کے لیے بحال کر دیے گئے اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر احمد زیب نے دکانداروں کو واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ شہری علاقوں میں سڑکوں، فٹ پاتھوں اور سرکاری اراضی پر کسی بھی قسم کی تجاوزات ہرگز

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 3 پر)

امر بالمعروف و نہی عن المنکر — اچھائی کی طرف اطلاع کرنا اور برائی سے بچانا
روزنامہ
Daily ETLA-E-AAM Quetta
اطلاع عام
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد عمر
E-mail Etlaeaam2010@gmail.com

چیف ایڈیٹر محمد عمر نے الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر نیوز افغان روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبرز 081-2820055 , 081-2453865
فیکس نمبر: 081-2828245
Email:Etlaeaam2010@gmail.com

سہ ملکی ون ڈے سیریز کا فاتح

پاکستان نے سہ ملکی ون ڈے سیریز کے سنسنی خیز فائنل میں سری لنکا کو تین وکٹوں سے شکست دیکر ٹرافی اپنے نام کر لی۔ یہ میچ قذافی سٹیڈیم لاہور میں کھیلا گیا۔ پاکستان نے مطلوبہ ہدف 48.3 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ سری لنکا نے ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 325 رنز بنائے۔ قومی ٹیم نے فخر زمان کی 127 رنز کی شاندار سنچری، سعد بیگ کی عمدہ بیٹنگ اور عرفات منہاس کی جارحانہ اننگز کی بدولت کامیابی حاصل کی۔ آغاز میں وکٹیں جلد گریں تو پاکستانی ٹیم دباؤ کا شکار ہوگئی تاہم فخر زمان نے ذمہ دارانہ اور جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کیا، سعد بیگ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا اور تیسری وکٹ کی شراکت میں 149 رنز بنا کر پاکستان کی جیت کی بنیاد رکھ دی۔ فخر زمان کی وکٹ گرنے کے بعد مقابلہ دلچسپ مرحلے میں داخل ہوگیا، سری لنکن باؤلروں نے پاکستانی بیٹنگ پر دباؤ بڑھانے کی کوشش کی۔ اِس موقع پر عرفات منہاس نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے 61 رنز کی اہم اننگز کھیلی جبکہ حسن نواز نے ناقابلِ شکست 37 رنز بنا کر ٹیم کو فتح کے قریب پہنچا دیا۔ آخری لمحات میں شاہین شاہ آفریدی نے چھکا لگا کر قومی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ سری لنکا کی طرف سے کامندو مینڈس نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 131 رنز بنائے جبکہ پاون رتھنائیکے نے 77 رنز بنا کر اُن کا بھرپور ساتھ دیا۔ پاکستان کی طرف سے شاہین شاہ آفریدی، نسیم شاہ، حارث رؤف اور سلمان علی آغا نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔ فخر زمان کو میچ کا بہترین کھلاڑی اور عرفات منہاس کو سیریز کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ فائنل مقابلے کو دیکھنے کیلئے چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ محسن نقوی، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا تارڑ، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر خواجہ عمران نذیر سمیت اہم شخصیات بھی قذافی سٹیڈیم میں موجود تھیں۔ صدرِ مملکت نے اپنے پیغام میں سہ ملکی ون ڈے کرکٹ سیریز جیتنے پر قومی کرکٹ ٹیم کے تمام کھلاڑیوں اور ٹیم مینجمنٹ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی کھلاڑیوں کی بھرپور محنت اور مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ وزیراعظم نے چیئرمین پی سی بی کو سہ ملکی سیریز کے کامیاب انعقاد اور قومی ٹیم کی فتح پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پی سی بی اور ٹیم مینجمنٹ کی کاوشیں قابلِ تحسین ہیں۔ اُنہوں نے اِس اُمید کا اظہار کیا کہ قومی کرکٹ ٹیم مستقبل میں بھی اِسی جذبے، محنت اور ٹیم ورک کے ساتھ ملک کے لئے کامیابیاں حاصل کرتی رہے گی۔

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ پاکستانی قومی ٹیم نے 2008ء کے بعد پہلی مرتبہ سہ ملکی ون ڈے ٹورنامنٹ جیتا ہے، 2017ء میں چیمپئنز ٹرافی جیتنے کے بعد پاکستان چھ بڑے کثیر ملکی ون ڈے ایونٹس میں ٹائٹل حاصل کرنے میں ناکام رہا جن میں دو ایشیاء کپ، دو عالمی کپ، ایک چیمپئنز ٹرافی اور 2025ء کی سہ ملکی سیریز شامل ہیں۔ اِن چھ ایونٹس میں قومی ٹیم کو مجموعی طور پر 17 میچوں میں شکست ہوئی۔ اِس عرصے میں پاکستان کی بین الاقوامی کرکٹ کارکردگی کا جائزہ صرف اِن ٹورنامنٹس تک محدود نہیں رکھا جا سکتا کیونکہ ٹیم نے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سمیت درجنوں مقابلوں میں حصہ لیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کے مطابق قومی ٹیم نے صرف 2025ء میں تینوں فارمیٹس کے 50 سے زائد بین الاقوامی میچ کھیلے جن میں کم وبیش 30 کامیابیاں حاصل کیں۔ ملک میں پاکستان سپر لیگ سے کرکٹ کی بحالی کا سفر شروع ہوا اور اب بین الاقوامی ٹیمیں مسلسل پاکستان آ رہی ہیں۔ سری لنکا اور برطانیہ کے ساتھ سہ ملکی سیریز اِس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ یہ فتح قومی کرکٹ ٹیم کے اعتماد کی بحالی میں موثر کردار ادا کرسکتی ہے لیکن مزید کامیابی کیلئے ٹیم کو کارکردگی میں تسلسل پیدا کرنا ہوگا۔ ورلڈ کپ 2027ء تک اسے اپنی خامیوں پر قابو پانے، کمبی نیشن مستحکم کرنے اور ون ڈے کرکٹ میں تسلسل پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اِس کے ساتھ ساتھ مڈل آرڈر کی مضبوطی، پاور پلے میں موثر بیٹنگ، آخری اوورز میں رنز کا دفاع، نئی اور پرانی گیند سے باؤلنگ، فیلڈنگ کے معیار کو بہتر بنانا ناگزیر ہے۔ سلیکشن میں تسلسل اور نوجوان کھلاڑیوں کو مناسب مواقع دینا بھی اہم ہے۔ قومی ٹیم کو آئندہ سیریز میں اپنے کمبی نیشن کے تجربات مکمل کر کے ایک ایسا متوازن سکواڈ تشکیل دینا ہوگا جو جنوبی افریقہ کی باؤنسی پچوں اور مختلف کنڈیشنز سے ہم آہنگ ہو سکے بالخصوص اِسے آسٹریلیا اور بھارت سمیت دیگر مضبوط حریفوں کے خلاف مقابلے کے لئے کھلاڑیوں کی تکنیکی مہارت، ذہنی مضبوطی اور دباؤ میں فیصلے کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ قومی ٹیم کا اصل ہدف عالمی کپ میں بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے فائنلز تک پہنچنا اور فتح حاصل کرنا ہونا چاہیئے۔

مایوسی عنوان پرانا

نذیر احمد غازی

ماضی میں اخبارات کی خبروں میں خیر و سلامتی کی نوید بھی پڑھی جاتی تھی اور شر و فساد کے احوال بھی ملاحظہ میں آتے تھے، لیکن ماضی قریب میں یہ توازن بگڑا ہوا نظر آتا ہے۔ اخبارات کی مبینہ خبریں اکثر یہ ہوتی ہیں کہ باپ نے بیٹے کو گولی ماردی یا جائیداد کی تقسیم پر بیٹے نے باپ کو قتل کردیا دوسری طرز کی شر افشاں خبر یہ ہوتی ہے کہ پانچ بچوں کے باپ نے بے روزگاری سے تنگ آ کر خودکشی کر لی، خیر یہ ایک نمونہ ہے تفصیلات کی انواع اقسام گو دائرہ شمار سے باہر ہیں۔ ابھی چند دنوں پہلے ایک خبر تھی کہ پھل فروش اور گاہک میں کشیدگی بڑھی تو دوکاندار نے گاہک کو اینٹ مار کر اس کا سر پھاڑ دیا اور وہ گاہک زخموں کی تاب نہ لا کر جاں بحق ہوگیا پس واقعہ سبب یہ تھا کہ گاہک نے تقریباً 500 روپے کے پھل خریدے اور پانچ ہزار کا نوٹ دوکاندار کو ادائیگی کیلئے دیا، دوکاندار نے جواب دیا کہ اس کے پاس 5000 کی ریزگاری نہیں ہے۔ گاہک نے عذر پیش کیا کہ اس کے پاس بھی کوئی اور چھوٹا نوٹ یا کرنسی نہیں ہے۔ سوال و جواب میں دونوں جانب سے درشتی کا ماحول پیدا ہوا غصے کے طوفان میں دوکاندار اندھا ہوا اور قتل جیسے گھناؤنے اور بھیانک جرم کا مرتکب ہوگیا۔

ایک خبر وحشت ناک یہ زیر نظر آئی کہ پٹرول پمپ پر ایک بے شعور من چلا سگریٹ کا شوق فرما رہا تھا، پیٹرول پمپ کے ایک غریب ملازم نے بربنائے احتیاط سگریٹ نوشی سے منع کیا تو احتیاط جذبہ شوق میں کشمکش بڑھ گئی، نتیجے میں غریب ملازم کو خود زدوکوب اور شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اس طرز کی خبریں اخباری اطلاعات کا تو معمول ہیں لیکن اس طرز کے واقعات کا پڑھنا غیر معمولی ہے اور نہایت وحشت ناک ہے۔

خوت اور گھبراہٹ کا جنم لینا ایک فطری ردعمل ہے لیکن اس قبیل کے حادثات اور واقعات کے پس منظر میں اخلاقی پستی کی کون سی حقیقت پوشیدہ ہے؟ یا ہماری اجتماعی ذہنی غلاظت کی وہ قوت ہے جو ہمیں غیر انسانی جرائم کے ارتکاب پر مجبور کرتی ہے، اہم سوال یہ ہے کہ ہماری زندگی میں درندگی اور بے راہ روی کے یہ اسباب محض ہمارے داخلی شرور کا نتیجہ ہیں یا ہماری معاشرت کے خارجی ماحول کے اثرات بھی ہماری بے راہ روی اور جرم پروری کو حوصلہ دیتے ہیں۔ اگر ہم جرم پروری کے داخلی اور خارجی اسباب تلاش بھی کرلیں تو اس درد بے کراں کا مداوا کہاں سے میسر آئے گا؟ اصلاح کی ابتداء اوپر سے نیچے کی طرف ہوگی یا نیچے سے اوپر کی طرف سلسلہ اصلاح بڑھے گا؟

ایک سوال بہت ہی تواتر سے ہمارے اذہان میں کلبلاتا ہے کہ اس خرابی بسیار کو درست کون کرے گا؟ دانشور، مصلحین، اہل قلم، ناصحین اپنی اپنی بساط کے مطابق اس سوال کا جواب دیتے ہیں اور حل بھی تجویز کرتے ہیں لیکن ذمہ داری کا تعین کرتے یا تو ہچکچاہٹ کا شکار ہوتے ہیں یا جھنجلاہٹ کی زد میں آجاتے ہیں۔ کچھ مصلحین مصلحت پسند محافظ ذہن وشکم ہوتے ہیں، اس لئے وہ ایسے بگڑے ہوئے حالات میں اپنی ذات کے سدھار کا راستہ تلاش کرتے ہیں۔ ان کی کوشش یہ ہوئی ہے کہ نزلہ بر عضوضعیف ریز دن کے مصداق خرابی کے اسباب کی ذمہ داری غریب اور مفلوک الحال طبقے پر ڈال دی جائے اور ان کا فلسفہ نجات فرمان شاہانہ سے مستعار ہوتا ہے کہ اگر نان شبینہ میسر نہ ہو تو پھر خوش ذائقہ کیک کو تسلیء شکم کا سامان بنالیا جائے۔

کچھ معالج حوال ایسے ہوتے ہیں جہاں دماغ کی گرمی ان کے شعور کو اپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہوتی ہے۔ اس لئے وہ درست تجزیہ کرنے کی اہلیت سے محروم ہوتے ہیں۔ کچھ دردمندانِ ملت کا درد زورآوروں کے درد کے ساتھ اٹھتا اور بیٹھتا ہے۔ اس لئے وہ حالات پر نظر رکھنے کی بجائے ممدوح کے درد پر نظر رکھتے ہیں تاکہ منظور نظر رہیں۔

حالات کا جائزہ لیتے ہوئے محض تنقید کو ذریعہ اصلاح تصور کر لینا بھی غیر معقول خیال ہے اور اجتماعی کربناک اور تشویشناک حالات میں اغماض برتنا بھی قومی خیانت ہے۔ ایک طویل عرصے سے مجبور و مفلوک اور اشرافیہ طبقات میں ایک خاموش اور سرد کشمکش جاری ہے۔ ایک جانب اختیار ہے دوسری طرف احتجاج ہے۔

اسی اختیار اور احتجاج کے سلسلے نے قومی سیاست کو نہایت درجہ متاثر کیا ہے۔ سیاسی تبدیلی کے وقت اسی اختیار اور احتجاج کو ماہرین نفسیات اپنے فن و تجربہ کی قوت بخشتے ہیں۔ یہ ماہرین نفسیات صاحبان اختیار کے مشیر ہوتے ہیں اور پسماندہ یعنی باقی ماندہ ماہرین نفسیات احتجاجی طبقے کو سرگرم مطالبات رکھتے ہیں۔ صاحبان اختیار کے مشیران کامیاب رہتے ہیں۔ اختیار غالب آتا ہے اور احتجاج ہر دور میں بہر حال مغلوب رہتا ہے۔ پھر عامتہ الناس اشرافیہ کے اختیار کی نمود و افزائش سے کڑھتے ہیں وعدوں کی عدم پاسداری سے ان کا یقین مضمحل ہو جاتا ہے اور احتجاج کی ناکامی سے ان کی مایوسی کی بڑھتی ہے۔

اگر غریب خاندان کا سربراہ اپنی محبوب اولاد کو فراموش کر کے خودکشی کر رہا ہے تو اس کا سبب بھی طبقاتی تقسیم میں نا انصافی ہے۔ فلاحی ریاست تو اب محض ایک عمرانی اصطلاح ہے۔ اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کے لئے روزانہ تلاش معاش کیلئے اینٹیں اٹھانے والا مزدور زمین کھودنے والا بیلچہ اٹھائے ہوئے محنت کش جب مزدوری کے مواقع سے محروم ہوتا ہے تو وہ اپنے اعتماد سے سے محروم ہوتا ہے۔ اس کی یہ محرومی اس کے لئے طلب کے دروازوں کو بند کر دیتی ہے، وہ مایوسی کے اندھیروں میں خود کو بے کس وناتواں اور نااہل محسوس کرتا ہے۔ وہ بچوں کو بہت ناگوار بوجھ سمجھتا ہے۔ راستے دو ہیں، ایک راستہ یہ ہے کہ وہ بچوں کے ناگوار بوجھ کو اتارے یا اپنے آپ کو قبر میں اتار کر اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جائے۔ تین صورتیں ہیں ایک یہ کہ وہ خودکشی کرے، دوسری صورت یہ ہے کہ وہ بچوں کو قتل کرے اور تیسری صورت میں وہ بچوں کو قتل کر کے خودکشی کر لے۔ اکثر خبروں میں یہ تیسری صورت زیادہ نظر آتی ہے۔ ایک بہتر معاشرے کے ذمہ داران اس صورتحال پر غور نہیں کرتے کیونکہ وہ محض اپنی ذات پر اور اپنے مفادات پر بھی غور وفکر کرتے ہیں۔ ان کے ہاں اصلاح کا کام فریادہ دیر پا نہیں ہوتا ہے۔

پنجاب اور خواتین سول افسر

محسن گواریہ

پاکستانی بیوروکریسی ایک طویل عرصے تک مردوں کی دنیا سمجھی جاتی رہی ہے، سرکاری دفاتر، سیکرٹریٹ کی لمبی راہداریاں، ڈپٹی کمشنر کا دفتر، کسی ضلع میں امن وامان کی صورتحال، سیلاب یا سیاسی دباؤ، عمومی تصور یہی رہا کہ یہ کام "مرد افسر" کے لئے زیادہ موزوں ہیں، خاتون افسر کو اکثر کئی اضافی امتحان دینا پڑتے ہیں، پہلے سی ایس ایس، پی ایم ایس، کسی اور محکمہ میں سروس کے لئے امتحان، پھر سروس میں اپنی جگہ بنانا، اور اس کے بعد ہر اہم پوسٹنگ پر اپنی صلاحیت دوبارہ ثابت کرنے کا امتحان، آج سوال یہ نہیں کہ پاکستان کی خواتین بیوروکریسی میں کامیاب ہوسکتی ہیں یا نہیں؟ یہ سوال اب پرانا ہو چکا ہے، اصل سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان کا انتظامی نظام خواتین کو اتنے مواقع دیتا ہے کہ ان کی صلاحیت کا منصفانہ موازنہ مرد افسروں سے کیا جا سکے؟ اور پنجاب میں اس سوال کے ساتھ ایک دوسرا، زیادہ حساس مسئلہ بھی جڑا ہوا ہے، خاتون افسر کا تعلق پی اے ایس سے ہے یا پی ایم ایس سے؟ یہاں بعض خواتین افسروں کو صرف اس لئے کم مواقع نہیں ملتے کہ وہ عورت ہیں، بلکہ بعض کو اس لئے بھی محدود مواقع ملتے ہیں کہ وہ ایک مخصوص سروس سے تعلق رکھتی ہیں۔

اسی طرح سوال اٹھتا ہے، کیا خاتون افسر دفتر میں بہتر ہے یا فیلڈ میں؟ یہ کہنا کہ خواتین سیکرٹریٹ میں تو اچھی ہیں مگر فیلڈ میں کمزور ثابت ہوتی ہیں، ایک ایسا عمومی تاثر ہے جسے حقائق مکمل طور پر ثابت نہیں کرتے، کسی بھی افسر کی کارکردگی کا تعلق اس کی جنس یا سروس کیڈر سے نہیں، بلکہ تربیت، تجربے، فیصلہ سازی، انتظامی اختیار اور حالات سے نمٹنے کی صلاحیت سے ہوتا ہے، ڈپٹی کمشنر کا کام صرف فائلوں پر دستخط کرنا نہیں، اسے قیمتوں پر کنٹرول کرنا ہوتا ہے، تجاوزات کے خلاف کارروائی کرنی ہوتی ہے، پولیس اور انتظامیہ کے ساتھ رابطہ رکھنا ہوتا ہے، مذہبی اجتماعات اور سیاسی سرگرمیوں کو منظم کرنا ہوتا ہے، قدرتی آفات سے نمٹنا ہوتا ہے اور ہر وقت عوامی شکایات کے سامنے جوابدہ ہونا ہوتا ہے، سوال یہ بھی ہے کہ کیا خواتین کو ان ذمہ داریوں کے لئے مناسب تعداد میں آزمایا گیا؟ اگر جواب نہیں ہے تو پھر یہ کہنا بھی درست نہیں کہ وہ فیلڈ میں مردوں سے کم کارکردگی دکھاتی ہیں۔

پنجاب کی تاریخ میں متعدد خواتین نے اہم انتظامی ذمہ داریاں سنبھالیں، اس وقت گریڈ بائیس میں ترقی پانے کے لئے موجود گریڈ اکیس کی سینیارٹی لسٹ میں ارم بخاری پہلے نمبر پر ہیں، وہ پنجاب میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری کے عہدے پر تعینات ہونے والی پہلی خاتون افسر تھیں، ان کی بدقسمتی یہ رہی کہ انہیں بزدار دور حکومت میں یہ تعیناتی ملی، بد سے بدنام برا کے مصداق یہ پوسٹنگ ابھی تک ان کی تعیناتی میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے، اسی دور حکومت میں لاہور میں تعینات ایک خاتون ڈپٹی کمشنر کا میں نام نہیں لکھنا چاہتا، وہ اچھا کام کرسکیں نہ اچھا نام بنا سکیں، قصور میں ایک ڈپٹی کمشنر صاحبزادی وسیمہ عمر نے اپنی تعیناتی میں عزت و احترام کے ساتھ بہت اچھا کام کیا، لوگ انہیں اب بھی یاد کرتے ہیں، اسی طرح آسیہ گل بھی قصور میں محنتی ڈپٹی کمشنر تھیں مگر ان کی مشہوری کو ان کی ایک خاتون ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی نظر لگ گئی، لاہور جیسے بڑے اور اہم ضلع میں ڈپٹی کمشنر کے عہدے پر رفیعہ حیدر بھی تعینات رہیں، یہاں سے ان کی شہرت ان کی پروموشن میں رکاوٹ بن گئی، چکوال میں سارہ حیات ڈپٹی کمشنر کی حیثیت سے نمایاں خدمات سرانجام دے رہی ہیں، انتہائی دیانتدار، محنتی اور باوقار افسر ہیں، ان سے پہلے قرۃ العین ملک بھی اسی ضلع کی ڈپٹی کمشنر رہ چکی ہیں یعنی ایک ہی ضلع میں مسلسل خواتین کو فیلڈ لیڈرشپ کے مواقع ملنا اس تصور کو کمزور کرتا ہے کہ خواتین فیلڈ انتظامیہ کے لئے موزوں نہیں، لیہ میں امیر ابیدار نے دبنگ انداز میں بڑی محنت سے مثالی کام کیا۔ اسی طرح کمشنر کے عہدے پر مختلف ڈویژنز میں سلوت سعید، مریم خان، مسرت جبین نے بہت اچھا کام کیا اور بڑا نام بنایا، مریم خان چار ڈویژنز میں کمشنر کے طور پر کام کر کے ریکارڈ قائم کر چکی ہیں، یہ تینوں ایسی خواتین افسر ہیں جو کل کلاں کو ایڈیشنل چیف سیکرٹری یا چیف سیکرٹری بھی لگائی جا سکتی ہیں، جب خواتین کو اختیار اور ذمہ داری دی گئی تو نظام نہیں رکا، ضلع، ڈویژن یا دفاتر بہترین کام کرتے رہے اور حکومت کو مرد افسر کے بغیر انتظامیہ چلانے میں کوئی ناقابل حل مسئلہ پیش نہیں آیا۔

ایک سوال اور اٹھتا ہے کہ پاکستان کی بیوروکریسی میں کتنی خواتین افسر ایسی ہیں جنہیں اے سی، ڈی سی، کمشنر تک ایک باقاعدہ فیلڈ کیریئر بنانے کا موقع ملا؟ ایک افسر کو اگر ابتدا سے فیلڈ کا تجربہ ملے گا تو وہ ڈی سی، کمشنر کے لئے تیار ہوگا، اگر اسے مسلسل سیکرٹریٹ میں رکھا جائے گا تو بعد میں یہی کہا جائے گا کہ اس کے پاس فیلڈ کا تجربہ نہیں، یہ ایک ایسا چکر ہے جسے توڑنے کی ضرورت ہے۔

پاکستان کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں پنجاب خواتین بیوروکریٹس کے لئے نسبتاً بہتر ماحول رکھتا ہے، بڑے شہروں، وسیع انتظامی ڈھانچے اور خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت نے یہاں امکانات پیدا کیے ہیں، خواتین صرف فیلڈ میں نہیں، بلکہ سیکرٹری سطح کے محکموں میں بھی نمایاں ہیں، خواتین نے پالیسی سازی، انتظامی نگرانی، بجٹ، منصوبہ بندی اور ادارہ جاتی اصلاحات میں اپنی صلاحیت ثابت کی ہے، لیکن صرف چند خواتین کے بڑے عہدوں پر پہنچ جانے سے یہ نتیجہ نکالنا غلط ہوگا کہ نظام مکمل طور پر مساوی ہو چکا ہے۔

پنجاب میں خواتین کی فیلڈ پوسٹنگز پر نظر ڈالیں تو نمایاں مثالوں میں زیادہ تر خواتین پی اے ایس سے تعلق رکھتی نظر آتی ہیں، اس سے ان کی صلاحیت پر کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا، وہ یقینی طور پر ان عہدوں کے لئے اہل ہیں اور کئی نے عمدہ کارکردگی بھی دکھائی ہے، لیکن سوال پی ایم ایس کی خواتین کا ہے، پنجاب کی صوبائی مینجمنٹ سروس کی ایسی متعدد خواتین افسر موجود ہیں جو طویل عرصے سے صوبائی انتظامیہ کا حصہ ہیں، محنتی ہیں، بعض بیس سال یا اس سے زیادہ سروس رکھتی ہیں، سیکرٹریٹ اور ضلعی انتظامیہ میں مختلف اہم ذمہ داریاں ادا کر چکی ہیں، مگر انہیں شاید ایک مرتبہ بھی ڈی سی بننے کا موقع نہیں ملا، اب یہاں اعتراض صرف خواتین کا نہیں بلکہ پوری صوبائی سروس کا ہے۔

ایک طرف انہیں مردانہ اکثریت والی بیوروکریسی میں اپنی صلاحیت ثابت کرنی ہے، دوسری طرف انہیں اپنے ہی صوبے میں اہم فیلڈ پوسٹنگ کے لئے ایک مضبوط وفاقی سروس کے مقابلے میں جگہ بنانی ہے، صوبائی سروس کی خواتین ڈپٹی کمشنر، کمشنر کیوں نہیں؟

یہاں پنجاب حکومت کو ایک بہت واضح آڈٹ کرنا چاہئے، اس وقت کیا پنجاب میں ایک قابل، تجربہ کار خاتون پی ایم ایس افسر کو وہی موقع ملتا ہے جو ایک خاتون پی اے ایس افسر کو مل سکتا ہے؟ جب تک اس سوال کا جواب شفاف اعداد وشمار اور مساوی مواقع سے نہیں دیا جاتا، پنجاب یہ دعویٰ تو کر سکتا ہے کہ وہ پاکستان میں خواتین بیوروکریٹس کے لئے نسبتاً بہتر ماحول رکھتا ہے، مگر مکمل انصاف کا دعویٰ ابھی قبل از وقت ہوگا، اب امتحان پنجاب کے انتظامی نظام کا ہے کہ وہ صلاحیت کو پہچانتا ہے، یا صرف سروس کے نام کو؟

شیخ شاہد ملک

ڈاکٹر محمد اسلم ڈوگر

اُستادمحترم مجیب الرحمان شامی نے کہا تھا کہ اگر اُردو سیکھنی ہے تو ''خطوط غالب'' پڑھا کرو۔ آج شاہد ملک صاحب کی کتاب ''سنگی ساتھی'' پڑھنی شروع کی تو احساس ہوا کہ اُردو سیکھنے کے لئے شاہد ملک صاحب کی کتابیں پڑھنی چاہئیں۔

کہتے ہیں کہ جس سے ایک لفظ سیکھو وہ بھی اُستاد کے درجے پر فائز ہوتا ہے۔ ملک صاحب سے تو ہم نے جو سیکھا اس پر پوری کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ اُن سے لکھنا ہی نہیں سیکھا۔ زندگی کے کٹھن راستوں پر چلنا بھی سیکھا۔ ان کی دانش کے چراغ زندگی کی شاہراہ کو خوب روشن کرتے رہے۔ اس لئے میں شاہد ملک صاحب کو فخر سے اپنا اُستاد کہتا ہوں۔

شاہد ملک کو صرف اُستاد کہنے سے حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہیں ہوتا۔ دِل اور دماغ ان کیلئے عربی کا لفظ شیخ کہنے پر اصرار کرتے ہیں۔ رسالہ قشیریہ کے مصنف امام ابوالقاسم قشیری کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے شیخ کا بے حد احترام کرتے تھے۔ اُن کے شیخ اپنے شیخ کا ایسا احترام کرتے تھے کہ جب اُن سے ملنے جاتے تھے تو وضو کر کے جاتے تھے اور امام قشیری جب اپنے شیخ کے پاس جاتے تھے تو نہ صرف باوضو ہوتے تھے بلکہ روزہ رکھ کر جاتے تھے۔ اُن کے شیخ اتنے بافیض تھے کہ وہ ان کی مجلس میں جا کر سوال نہیں کرتے تھے مگر ان کے شیخ ان کے دل کے سوالوں کو جان لیتے تھے اور ان کے جواب دیتے تھے۔ یہ ایک عجب بات محسوس ہوتی ہے کہ شاہد ملک صاحب کی محفلوں میں اکثر ایسے سوالوں کے جواب بھی مل جاتے ہیں جو میرے دماغ میں تو ہوتے ہیں مگر میں انہیں زبان پر نہیں لاتا۔ گویا ملک صاحب کی مجلس میں باوضو اور روزہ نہ رکھنے کے باوجود فیض پورے شیخ کا ملتا ہے۔ تو میں انہیں اکثر شیخ شاہد ملک کے نام سے یاد کرتا ہوں۔

شاہد ملک مسجد میں نماز پڑھنے گئے وضو کر کے فارغ ہوئے تو ان کے ساتھ وضو کرنے والے نے کہا ''مجھے لگتا ہے کہ پانی ناک میں پوری طرح نہیں پہنچا۔'' ملک صاحب نے کہا ''بھائی میں نے پانی اپنی ناک میں ڈالا تھا یہ آپ کی ناک میں کیسے پہنچ گیا؟''

شاہد ملک صاحب روایتی شیخ نہیں کیونکہ روایتی شیخ مسکراہٹ اور قہقہے کو اپنے علم اور روحانیت کے لئے خطرہ سمجھتے ہیں مگر ملک صاحب مسکراہٹوں اور قہقہوں سے دلوں کو خوش کرتے ہیں اور دِلوں کو خوش کرنے کو اللہ کی قربت حاصل کرنے کا سب سے یقینی طریقہ قرار دیا جاتا ہے۔ اگر کبھی ملک صاحب کو روحانی ولایت کی آفر ہو اور شرط یہ رکھی جاے کہ وہ آئندہ زندگی میں مسکرانے اور قہقہہ لگانے سے پرہیز کریں گے تو مجھے یقین ہے کہ وہ اس پیش کش کو مسکراتے ہوئے مسترد کر دیں گے۔ اسی طرح جیسے انہیں لاہور پریس کلب نے کروڑوں روپے کے پلاٹ کی آفر کی جو بطور جرنلسٹ ان کا حق بنتا تھا مگر انہوں نے اس پیشکش کو شکریے کے ساتھ مسترد کر دیا اور کہا کہ لاہور میں میرے پاس ذاتی مکان ہے۔ یہ پلاٹ کسی مستحق کو دے دیا جائے۔

شاہد ملک صاحب سے اچھی تحریر کا گُر یہ سیکھا کہ Think write Clearly Plainly بظاہر یہ سادہ سا نسخہ ہے مگر Clearly سوچنے کی صلاحیت حاصل کرنے کے لئے عمر گزر جاتی ہے اور لکھنا اور بیک وقت دل ودماغ کو متاثر کرنے والی تحریر لکھنے کے لئے تو ایک عمر درکار ہوتی ہے۔ تحریر کو جانچنے اور پرکھنے کے لئے انہوں نے یہ نسخہ بتایا کہ تحریر کو تصاویر بنا کر دیکھو جہاں تضاد ہوگا وہاں تصویر بنانے کی کوشش اسے نمایاں کر دے گی۔ یہ غیر ضروری مبالغے کا بھی شافی علاج ہے۔ مگر ان کی کتاب ''سنگی ساتھی'' پڑھتے ہوئے احساس ہوتا ہے کہ اس میں اچھی تحریر اپنے درجہ کمال پر دکھائی دیتی ہے۔ معاشرتی اور تاریخی شعور، لطیف مزاح کے ساتھ ایک دریا کی طرح چلتا ہے اور قاری کو مسحور کر دیتا ہے۔ کتاب میں زندہ کرداروں سے ملاقات ہوتی ہے۔ جن کی گفتگو میں ایک پرلطف بے ساختگی ہوتی ہے۔ اپنے دادا کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں ''ایک صبح ہمارے ساتھ مقیم اسی سالہ دادا نے شکوہ کیا ''تم نے دوستوں سے ملوایا نہیں۔'' عرض کیا ابھی مل لیں۔ دادا نے آتے ہی گولڈ لیف کا پیکٹ حسب عادت مہمانوں کی طرف بڑھایا۔ نہیں نہیں بزرگو! یہ نہیں۔ ہنستے ہوئے جواب ملا ''یار! یہ کوئی اچھی چیز نہیں لیکن اگر پیتے ہو تو اس میں تکلف کیسا؟'' چند سیکنڈ میں دھوئیں کے مرغولے اڑنے لگے۔ سبھی خوش کہ بزرگوارا اپنے آدمی ہیں۔

روزنامہ اطلاع عام کوئٹہ

بقیہ جات

بقیہ 1

سیف کی اب نوکری چلی گئی ہے، انہیں کوئی لفٹ نہیں کروا رہا اور ان کا پی ٹی آئی سے بھی کوئی تعلق نہیں ہے، وہ کس حوالے سے پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ انہوں ں ے کہا کہ ہماری حکومت کو کے پی کے میں غیر آئینی طور پر ختم کیا گیا، وہاں ایک غیر اعلانیہ مارشل لا لگا ہوا ہے۔ اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے مذاکرات کے حوالے سے کوئی سنجیدگی نظر نہیں آ رہی، مذاکرات اصولوں کی بنیاد پر ہوں نا کہ سرنڈر کی بنیاد پر، 4 نومبر کو متحدہ اپوزیشن کا اجلاس بلانے جا رہے ہیں جس میں آل پارٹیز کانفرنس کی تاریخ کا حتمی فیصلہ ہوگا۔ آل پارٹیز کانفرنس میں پیپلز پارٹی کو دعوت دینے یا نہ دینے سے متعلق ترجمان اپوزیشن اتحاد نے کہا کہ ہم نے پہلے پیپلز پارٹی کو دعوت دے کر غلطی کی، پیپلز پارٹی نے بدلے میں خیبر پختون خوا میں کو کیا دیا اس پر ہم دعوت دینے پر شرمندہ ہیں۔ اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ پہلے پیپلز پارٹی ثابت کرے وہ کس طرف کھڑے ہیں، آئین کی بات کرنے والے بھٹو کو نکال کر آئین سامنے رکھیں تو وہ شرمندہ ہی ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات اور اس کی حکمت عملی سے متعلق جو اختیار محمود خان اچکزائی اور علامہ راجا ناصر عباس کو دیا گیا ہے کہ اسے کیسے لے کر آگے بڑھنا ہے، اس متعلق دونوں کی ملاقات نہیں ہو سکی۔ اخونزادہ حسین یوسفزئی نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں کے حوالے سے جو کہا جا رہا ہے اس پر ہم کچھ نہیں کہ سکتے، جب تک بانی چیئرمین سے ملاقات ہوتی رہی انہوں نے محمود خان اچکزائی اور علامہ راجا ناصر عباس پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بانی چیئرمین کی ہدایت کے مدنظر اپنی حکمت عملی تیار کی لیکن ان کی جانب سے کہا جا رہا کہ بانی کی بہنیں مسئلہ کرتی ہیں، ہم نے ایک اصولی موقف اختیار کیا ہے اور بانی نے بار بار ثابت کیا ہے کہ وہ اپنے اصولوں پر قائم رہنا چاہتے ہیں۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ ہم نے بانی کی قربانیوں پر کوئی سودا نہیں کیا، ہم نہ ایسا خود کریں گے اور نہ کسی کو ایسا کرنے دیں گے، یہ جدوجہد پاکستان کے جمہوری حقوق کی ترجمان ہے۔

بقیہ 2

آنے والا جہاز پورٹ قاسم پہنچ گیا۔ تفصیل کے مطابق ایم ٹی علیشا ون نامی بحری جہاز 3ہزار 72 میٹرک ٹن ایل پی جی لے کر پورٹ قاسم پہنچا، جہاز سوئی سدرن گیس کمپنی کے لیے درآمدی ایل پی جی لے کر آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایل پی جی سے لدا بحری جہاز جلد ہی ٹرمینل پر لنگر انداز ہوجائے گا۔

بقیہ 3

اندر دہشت گردوں اور ان کے تمام سہولت کاروں کو ختم کرنا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ دہشت گردی سے متعلق کچھ ایسے مسائل بھی ہیں جنہیں ہمیں اندرونی طور پر سنبھالنا ہوگا۔ خیبر پختونخوا میں کوئی بھی شخص انسداد دہشت گردی کے آپریشنز کے خلاف نہیں ہے، وہی لوگ انسداد دہشت گردی کی مخالفت کرتے ہیں جن کا ان دہشت گردوں سے گٹھ جوڑ ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں کسی بڑے فوجی آپریشن کے بجائے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن ہو رہے ہیں اور سیکیورٹی فورسز روزانہ کی بنیاد پر تقریبا 200 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتی ہیں۔ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پولیس، فوج اور قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے مشترکہ تعاون سے کرتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ہماری ذہنیت بھارت کی طرح نہیں ہے کہ ہم تمام داخلی مسائل کو بیرونی قرار دیں اور ہم یہ نہیں کہتے کہ پاکستان میں تمام دہشت گردی صرف افغانستان کی وجہ سے ہے

بقیہ 4

قیمتوں پر مرتب ہو رہے ہیں۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ پاکستان نے وژن 2025 کے تحت چوتھے صنعتی انقلاب کی تیاری شروع کی تھی، جدید ٹیکنالوجی اور صنعتی تبدیلیوں کو اپنانا ملکی ترقیاتی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے۔

بقیہ 5

جمہوری نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ قانون سازی کو زیادہ جامع، متوازن اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بناتی ہے۔ خواتین ارکانِ پارلیمنٹ اپنے تجربات اور زمینی حقائق کی روشنی میں ایسے مسائل کو ایوانوں میں اجاگر کرتی ہیں جو اکثر عمومی بحث میں نظر انداز ہو جاتے ہیں۔ خواتین کے حقوق، تعلیم، صحت، معاشی خودمختاری، ملازمت کے مساوی مواقع، تحفظ اور بچوں کی فلاح و بہبود جیسے معاملات پر ان کا کردار خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ سینٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ قانون سازی محض قوانین کی منظوری کا نام نہیں بلکہ اس کا اصل مقصد معاشرے کے کمزور اور محروم طبقات کو تحفظ، انصاف اور مساوی مواقع فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 6

ھر اسکیم میں صارفین کو قرضوں کی فراہمی میں سست روی اختیار کرنے والے بینکس کے ساتھ اسٹیٹ بینک اور وزارت خزانہ کی طرف سے کسی قسم کی رعایت نہ برتی جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ نجی شعبے کی ترقی کے لیے بینکس کلیدی اہمیت کے حامل ہیں، ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں بینکوں سے ویسے ہی تعاون کی توقع رکھتے ہیں جیسا تعاون حکومت اور حکومتی ادارے بینکوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

بقیہ 7

الی بعض خبروں کا نوٹس لیا ہے۔ سفارتخانے نے واضح طور پر کہا ہے کہ یہ رپورٹس بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہیں۔ بی بی سی رپورٹ یک مطابق تہران میں پاکستانی سفارتخانے نے پاکستان کے سفیر عمران احمد صدیقی سے متعلق گردش کرنے والی افواہوں کی تردید کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا کہ سوشل میڈیا اور دیگر حلقوں میں ایران میں پاکستان کے سفیر عمران احمد صدیقی سے متعلق بعض رپورٹس کا نوٹس لیا گیا ہے۔ سفارتخانے نے زور دے کر کہا کہ شائع کی گئی یہ رپورٹس مکمل طور پر بے بنیاد ہیں اور ان میں کسی قسم کی سچائی یا اعتبار موجود نہیں ہے۔ واضح رہے حالیہ دنوں میں سوشل میڈیا کے متعدد اکاؤنٹس پر ایک دھندلی ویڈیو شیئر کی جا رہی تھی، جس کے بارے میں دعوی کیا گیا کہ تہران میں پاکستان کے سفیر پر حملہ کیا گیا ہے۔ تاہم پاکستانی سفارتخانے نے ان دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے انہیں غلط اور حقائق کے منافی قرار دیا ہے۔

بقیہ 8

کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ امیر ممالک کے لیے شرح سود 2.3 فیصد جبکہ غریب ممالک کیلیے 5 فیصد ہے۔ تیزی سے بڑھتے عالمی درجہ حرارت کی قیمت غریب ممالک ادا کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی نے کہا کہ جنگ کہیں اور ہوتی ہے، تیل کی قیمتوں کے اثرات کوئی اور بھگت رہا ہوتا ہے۔ کہا ان ماحولیاتی اثرات کے سامنے ایک پاکستانی برج بنائیں گے۔ ایسی ریزیلینس درکار ہے کوئی شخص دربارہ سیلاب کے سامنے نہ آئے۔ ان کا کہنا تھا کہ دنیا کے بڑھتے ٹیمپریچر کی قیمت بھی غریب ادا کر رہے ہیں، ہم ڈاؤن اسٹریم ہیں کم ترقی یافتہ ہیں، کیا ڈھلان پر رہنے والے لوگوں کے حقوق نہیں، ان کے حقوق نہیں تو پھر دنیا میں جس کی لاٹھی اس کا نظام چل رہا ہے۔

بقیہ 9

نونشن سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمن نے کنونشن کے انعقاد اور دعوت پر جمعیت علمائے اسلام کی جانب سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ پاکستان اور اس کی سرزمین اللہ تعالی کی عطا کردہ نعمت ہیں۔ پاکستان کی سرزمین قوم کے ہاتھ میں ایک امانت ہے اور اس امانت کا تقاضا ہے کہ دیانت داری کے ساتھ ملک کی حفاظت، خوشحالی اور ترقی کے لیے کام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کا فاٹا کے حوالے سے ایک واضح سیاسی موقف تھا اور آج بھی ہے۔ جماعت قبائلی علاقوں کے مسئلے کو محض انتظامی فیصلوں کے تناظر میں نہیں بلکہ سیاسی موقف، آئینی حقوق اور زمینی حقائق کی روشنی میں دیکھتی ہے۔ ہم پاکستانی ہیں اور اس خطے کے فرزند ہیں، اس لیے قبائلی علاقوں کے مستقبل پر سوال اٹھانا اور اپنے عوام کے حقوق کے لیے آواز بلند کرنا ہمارا حق ہے۔

بقیہ 10

نائیکل میل مشرق میں اس کے بائیں جانب دو نامعلوم پروجیکٹائلز آ کر لگے۔ میری ٹائم کے مطابق واقعے کے بعد جہاز کے تمام عملے کی موجودگی اور سلامتی کی تصدیق کر لی گئی ہے۔ ابتدائی اطلاعات میں سمندری ماحول کو کسی قسم کے نقصان یا آلودگی کی نشاندہی بھی نہیں ہوئی۔ تاحال حملے میں استعمال ہونے والے پروجیکٹائلز کی نوعیت اور واقعے کے ذمہ داروں کے بارے میں تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب مشرق وسطی میں کشیدگی کے باعث خلیج اور اس کے اہم بحری راستوں پر تجارتی جہازوں کی سلامتی کے حوالے سے خدشات پائے جاتے ہیں۔ ادھر یمن میں آئینی حکومت کی حمایت کرنے والے سعودی قیادت میں قائم اتحاد کے ترجمان کرنل ترکی المالکی نے بتایا کہ حوثی ملیشیا کی جانب سے سعودی عرب کے جنوبی علاقے کی طرف داغے گئے بیلسٹک میزائل کو فضائی دفاعی نظام نے کامیابی سے روک کر تباہ کر دیا۔ سعودی عرب کے محکمہ شہری دفاع نے اعلان کیا ہے کہ نجران صوبے، خمیس مشیط گورنریٹ اور شہر ابہا میں خطرے کی صورتِ حال ختم ہو چکی ہے۔ حکام نے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ محکمہ شہری دفاع کی جاری کردہ ہدایات پر عمل جاری رکھیں اور متاثرہ مقامات پر جمع ہونے یا وہاں ویڈیوز بنانے سے گریز کریں۔ کسی بھی ہنگامی صورتِ حال میں شہریوں کو 998 پر رابطہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ سعودی حکام نے خبردار کیا ہے کہ میزائلوں اور ڈرونز کو روکنے کے واقعات، ان کے اثرات یا ان مقامات سے متعلق ویڈیوز بنانا، معلومات شائع کرنا یا سوشل میڈیا پر شیئر کرنا قانونی کارروائی کا سبب بن سکتا ہے۔ حکام نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ حساس سکیورٹی معلومات کی تشہیر سے گریز کریں اور سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ دریں اثنا یمن کی افواج نے دعوی کیا ہے کہ اس نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 1,272 کارروائیوں کے دوران تقریبا 500 حوثی جنگجوں اور فیلڈ کمانڈروں کو ہلاک وزخمی کر دیا ہے۔ فوج کے ترجمان ماجد النزیلی نے کہا کہ کارروائیوں میں 169 گاڑیوں، آلات اور بھاری ہتھیاروں کو تباہ یا نقصان پہنچا۔ تاہم بیان میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ حوثیوں میں سے کتنے ہلاک یا زخمی ہوئے۔ امریکی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں النزیلی نے کہا کہ حملوں میں یمن کے آپریشن ڈان کے حصے کے طور پر حوثی ٹھکانوں، کمک، قلعہ بندی، فائرنگ کی جگہوں اور سپلائی راستوں کو نشانہ بنایا گیا۔

بقیہ 11

عبوری حکم نامے کے خلاف ایڈووکیٹ جنرل کے ذریعے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کیا گیا تھا، آئینی عدالت متفرق 48 درخواستوں پر جمعرات کو سماعت کرے گی۔

بقیہ 12

آپریشن جاری ہے۔ ہنگو میں گھر کے اندر فائرنگ سے خواتین اور بچوں سمیت 6 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق تھانہ دوآبہ کی حدود میں واقع علاقے سروخیل فائرنگ سے 3 خواتین اور 2 بچوں سمیت 6 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق لاشوں کو دوآبہ اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ڈی پی او صلاح الدین کنڈی کا کہنا ہے کہ واقعے کی وجہ اور محرکات جاننے کیلیے ہر پہلو سے تحقیقات کر رہے ہیں، ملزمان کی گرفتاری کے لیے آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 13

پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں کی نظر بندی اور ملاقات کے درخواست پر سماعت کی۔ عدالت نے 4 نومبر کو ڈی سی لاہور کو ذاتی حیثیت میں طلب کرتے ہوئے نظر بندی کی درخواست پر جواب بھی طلب کر لیا۔

بقیہ 14

ہے۔ جبکہ ایسے جرائم میں ملوث افراد کو سزا سے بچنے دینا عوام کے حقِ آگاہی کو خاموش کرنے کے برابر ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافی عوام تک حقائق پہنچانے، طاقت کے ایوانوں کا احتساب کرنے اور معاشرے میں شعور و آگاہی پیدا کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ صحافیوں کے خلاف جرائم میں ملوث عناصر کا قانون کی گرفت سے بچ نکلنا آزادی صحافت، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کیلیے سنگین خطرہ ہے۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین نے کہا کہ 1973 کا متفقہ آئین ہر شہری کو آزادی اظہار کا بنیادی حق فراہم کرتا ہے اور اس حق کا تحفظ ایک جمہوری ریاست کی آئینی و اخلاقی ذمہ داری ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے شہید بینظیر بھٹو کے دورِ حکومت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے آمر ضیا الحق کے دور کے آزادی صحافت کو دبانے والے سیاہ قوانین کا خاتمہ کیا، جو پریس کی آزادی کا گلا گھونٹنے اور اس کی آواز خاموش کرنے کے لیے استعمال ہوتے رہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا یہ تاریخی اقدام جمہوریت میں اختلافِ رائے اور آزاد صحافت کی اہمیت کا اظہار تھا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پیپلز پارٹی آزادی صحافت، آزادی اظہار اور صحافیوں کے تحفظ کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ آزاد صحافت کے بغیر نہ جمہوریت مضبوط ہو سکتی ہے اور نہ ہی عوام باخبر اور بااختیار بن سکتے ہیں۔

بقیہ 15

حکمرانی کو یقینی بنانا چاہتے ہیں۔ اس ورکشاپ میں آپ جو مہارتیں سیکھیں گے وہ انتہائی اہمیت کی حامل ہوں گی، جو ہمارے افسران کو بلوچستان کے عوام کی خدمت کرنے میں مدد گار ثابت ہوں گی۔" انہوں نے سرکاری افسران کے لیے جدید کورسز کے انعقاد پر بی سی ایس اے (BCSA) کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے حال ہی ای-خدمت'(Khidmat-E) سروس کا آغاز کیا گیا ہے تو ہم بلوچستان میں کیوں ایسی سروسز شروع نہیں کر سکتے۔ عوام اور حکومت کے درمیان موجود خلیج کو دور کرنے کیلیے ہمیں بھی ایسی سروسز کا آغاز کرنا ہوگا جس کے ذریعے عوام کے مسائل کا حل بروقت ممکن ہو سکے، جس کے لئے تمام سرکاری محکموں کے امور کو ڈیجیٹل اور سرکاری امور میں تیزی لانے کے لیے 'آرٹیفیشل انٹیلی جنس'(AI) کا استعمال شروع کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا، "یہ صدی 'ڈیٹا' کی صدی ہے؛ جب تک ہم نئی چیزیں نہیں سیکھیں گے، تب تک ہم معاشرے میں تبدیلی نہیں لا سکتے۔" بی سی ایس اے کے ڈائریکٹر جنرل، جناب ڈاکٹر حفیظ جمالی نے کہا کہ بلوچستان سول سروس اکیڈمی، شرکاء کے لیے معیاری تربیتی سیشن کے انعقاد میں تعاون کرنے پر 'اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان' کی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ "یہ تربیتی کورس بی سی ایس اے اور شرکاء کو 'ڈیجیٹل گورننس' کے طریقہ کار، روزمرہ سرکاری امور میں 'آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے استعمال اور 'ری ڈیزائن تھنکنگ کو اپنے سرکاری معاملات میں استعمال کرنے میں مدد گار ثابت ہوں گے۔" مختلف سرکاری محکموں کے 30 شرکاء کے لیے منعقدہ یہ تربیتی کورس 4 اکتوبر کو اختتام پذیر ہوگا۔ اس کورس میں ڈیجیٹل گورننس ٹولز اور مصنوعی ذہانت (AI) کے استعمال سے متعلق مختلف نشستیں شامل ہوں گی، جن کا مقصد سرکاری امور کو بہتر بنانا اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

بقیہ 16

جب کہ مذاکراتی عمل کے دوران عمران خان تک رسائی بھی ہماری شرائط میں سے ایک تھی۔ قبل ازیں بیرسٹر سیف نے ایک انٹرویو میں دعوی کیا کہ راجہ ناصر عباس اسٹیبلشمنٹ کے اہم لوگوں کے ساتھ براہ راست رابطے میں ہیں مگر وہ رابطے عمران خان کی رہائی کے لئے نہیں ہیں۔

بقیہ 17

بلاتعطل فراہمی اور عوامی شکایات کے ازالے سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں گیس کی فراہمی سے متعلق صورتحال اور صارفین کو روزمرہ زندگی میں پیش آنے والی مشکلات پر گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ گیس کی فراہمی میں درپیش مسائل کو مؤثر انداز میں حل کرنے، صارفین کی شکایات کو سنجیدگی سے لینے اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کی اہمیت بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ حاجی نصیر احمد لہڑی اور محمد زبیر کے درمیان ہونے والی گفتگو میں گیس کی لوڈشیڈنگ کے باعث گھریلو صارفین کو پیش آنے والی پریشانیوں، گیس کے کم پریشر اور فراہمی کے نظام سے متعلق معاملات بھی زیر بحث آئے۔ اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ صارفین کی شکایات کے بروقت اندراج، ان کی نوعیت کے مطابق متعلقہ شعبوں تک رسائی اور شکایات کے ازالے کے عمل کو بہتر بنانے سے عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر حاجی نصیر احمد لہڑی نے کہا کہ گیس عوام کی بنیادی ضروریات میں شامل ہے اور خصوصا موسم سرما میں گیس کی مناسب فراہمی گھریلو صارفین کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ صارفین کو درپیش مسائل کا ادراک، ان کی شکایات پر توجہ اور دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے بہتری کے لیے اقدامات ناگزیر ہیں۔ ملاقات میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ گیس کی فراہمی سے متعلق عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ شعبوں کے درمیان بہتر رابطہ کاری، باہمی مشاورت اور شکایات کے ازالے کے نظام کو مؤثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملاقات کا بنیادی مقصد کوئٹہ میں گیس کی فراہمی سے متعلق معاملات کا جائزہ لینا، صارفین کو درپیش مشکلات کو اجاگر کرنا اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے باہمی تعاون کی اہمیت کو فروغ دینا تھا۔

بقیہ 18

ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والی بچی کی شناخت منتشا کے نام سے ہوئی ہے، جس کی عمر چھ سال بتائی جاتی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر متعلقہ حکام نے صورتحال کا نوٹس لیا۔ ذرائع کے مطابق ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے اسپتال کا دورہ کیا، جہاں ڈاکٹروں کی عدم موجودگی پر انہوں نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔ چھ سالہ بچی کی المناک موت کے باعث علاقے میں سوگ کی فضا پھیل گئی، جبکہ واقعے نے اہل علاقہ کو غمزدہ کر دیا۔

بقیہ 19

حاضری پر سہیل آفریدی کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری برقرار رکھتے ہوئے گرفتار کر کے عدالت میں پیش کرنے کا حکم دیدیا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ ملک امان نے کیس کی مزید سماعت 15 نومبر تک ملتوی کردی۔ سہیل آفریدی کیخلاف پیکا ایکٹ کے تحت این سی سی آئی اے نے مقدمہ درج کر رکھا ہے۔

بقیہ 20

درمیان تاریخی اور آزمودہ تعلقات کی اہمیت کو اجاگر کیا اور دونوں ممالک کے درمیان اعلی سطحی روابط، مضبوط ادارہ جاتی تعلقات اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے پر زور دیا۔ دونوں فریقین نے پاکستان اور چین کے درمیان آل ویدر سٹریٹیجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے مشترکہ عزم کا اظہار کیا۔ چینی معزز مہمان نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی کاوشوں کو سراہا اور پاک چین دیرینہ سٹریٹیجک شراکت داری کو مزید آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 21

ٹیموں کی سکیورٹی کے لیے بھی فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے والدین، علمائے کرام اور سول سوسائٹی سے اپیل کی کہ وہ اس قومی مہم کو کامیاب بنانے اور اپنے بچوں کے محفوظ مستقبل کے لیے پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

بقیہ 22

تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کا فقدان، بنیادی مراکز صحت (BHUs/BHQs) میں ادویات کی قلت، سڑکوں، صفائی، نکاسی آب اور دیگر عوامی مسائل سے متعلق متعدد شکایات پیش کی گئیں۔ شرکاء نے شکایت کرتے ہوئے کہا کہ بعض علاقوں میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ سرکاری اداروں سے متعلق بعض شکایات کے ازالے میں تاخیر سے عوامی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔

بقیہ 23

آزادی اظہار اور آزادی صحافت کے لئے جدوجہد سے عبارت ہے، شہید محترمہ بےنظیر بھٹو نے ہمیشہ جمہوریت، اظہارِ رائے اور آزاد صحافت کے حق کا دفاع کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر میں پابندیوں کے باوجود حقائق دنیا تک پہنچانے والے صحافیوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں صحافتی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے جانیں قربان کرنے والے فلسطینی صحافیوں کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں، عالمی برادری کشمیر اور فلسطین میں صحافیوں کے تحفظ اور آزادی صحافت کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ صحافیوں کو خوف کے بجائے آزادی اور دباؤ کے بجائے تحفظ فراہم کرنا ہوگا، حق کی آواز کو دبانے کے بجائے اسے تحفظ دینا ہی ایک مہذب اور جمہوری معاشرے کی پہچان ہے۔

بقیہ 24

برداشت نہیں کی جا ئیں گی۔ دکاندار اپنی دکانوں کا سامان مقررہ حدود کے اندر رکھیں اور عوامی راستوں میں رکاوٹ پیدا کرنے سے گریز کریں انہوں نے کہا کہ ناجائز تجاوزات کے باعث نہ صرف شہریوں کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ شہر میں ٹریفک کا نظام بھی متاثر ہوتا ہے اور اکثر اوقات ٹریفک جام کی صورتحال پیدا ہو جاتی ہے، جس سے عوام کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ضلعی انتظامیہ نے تمام دکانداران اور تجاوزات قائم کرنے والے عناصر کو سختی سے متنبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اپنی تجاوزات ختم کریں اور آئندہ سرکاری احکامات کی خلاف ورزی سے گریز کریں، بصورت دیگر قانون کے مطابق بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی انتظامیہ کی جانب سے کہا گیا کہ شہر میں ٹریفک کی روانی، صفائی ستھرائی، شہری نظم وضبط اور عوامی سہولیات کی بہتری کے لیے تجاوزات کے خلاف کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری رکھی جائیں گی۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ کی اس کارروائی کو سراہتے ہوئے مطالبہ کیا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف مستقل بنیادوں پر کارروائی جاری رکھی جائے تا کہ ٹریفک کی روانی بہتر اور شہریوں کو آمدورفت میں سہولت میسر آسکے۔

بقیہ 25

گئے۔ تقریب میں حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت کے نمائندگان، متعلقہ محکموں کے افسران، کاروباری شخصیات اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ شرکاء نے نمائش میں گہری دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے خواتین کی کاروباری سرگرمیوں، تخلیقی صلاحیتوں اور محنت کو سراہا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے نمائش کا تفصیلی دورہ کیا اور تمام اسٹالز کا معائنہ کیا۔

بقیہ 26

کرنا تھا۔ تاہم، جب 26ویں آئینی ترمیم کی دیگر شقوں پر عمل ہو رہا ہے تو مدارس بل پر عملدرآمد نہ ہونا ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس سلسلے میں اپنا وعدہ وفا نہیں کیا اور حکومت نے اس معاملے پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے ہمیشہ جمہوریت، پارلیمنٹ کی بالادستی اور عوامی حقوق کی بات کی ہے اور کوئی غیر جمہوری بات نہیں کی۔ اپوزیشن لیڈر نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے مدارس بل پر سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو جلد بلوچستان بھر کے دورے کیے جائیں گے اور اس حوالے سے سخت لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

بقیہ 27

ڈیجیٹل جدت، مالیاتی نظام کو زیادہ افراد تک پہنچانے اور کاروباری خدمات میں موثر معاون ہونی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلاک چین نیٹ ورکس پر ادارہ جاتی صارفین کے لئے ڈپازٹ ٹوکنز کا استعمال ڈیجیٹل مالیاتی جدت کی عملی مثال ہے، بینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس کا پراجیکٹ اگورا، ٹوکنائزڈ بینک ڈپازٹس کا جائزہ لے رہا ہے، مرکزی بینک، ذخائر کے ذریعے سرحد پار ادائیگیوں کے امکانات کا جائزہ لے رہا ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ساتھ رقوم کا تحفظ، خطرات سے نمٹنے میں بینکوں کا اہم کردار ہے، صارفین کو خدمات کی فراہمی میں بھی بینکوں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ریگولیٹری نظام میں ہر قسم کے ڈیجیٹل اثاثے اور ان کی معاشی سرگرمیوں کو الگ مدنظر رکھنا ہوگا، ورچوئل اثاثہ جات ایکٹ 2026 کے تحت، پاکستان میں قانونی فریم ورک قائم کیا گیا ہے، پیوارا، ورچوئل اثاثہ خدمات فراہم کرنے والوں کی لائسنسنگ اور نگرانی کی ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ورچوئل اثاثوں کیلئے قانونی اور زیرنگرانی نظام کی جانب پیش رفت کی ہے، سٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی کا ڈیجیٹل اثاثوں کے ضابطہ جاتی نظام کی تشکیل میں اہم کردار ہے، غیر پشت پناہی یافتہ کرپٹو اثاثوں کے خطرات مختلف ہیں، ریگولیٹری نظام میں ہر قسم کے ڈیجیٹل اثاثے اور ان کی معاشی سرگرمیوں کو الگ مدنظر رکھنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی ترسیلات زر گزشتہ مالی سال 41.6 ارب ڈالر رہیں، رواں مالی سال یہ حجم 44 ارب ڈالر سے تجاوز کرنے کی توقع ہے، ڈیجیٹل نظام کے فروغ کے ساتھ، سائبر سکیورٹی خطرات سے نمٹنے کیلئے کسی غفلت کی گنجائش نہیں

بقیہ 28

ہے کہ تصدیق کے بعد مقررہ معیار پر پورا اترنے والے افراد کے کارڈز کو بحال کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 29

مطابق بلوچستان کے ساحلی علاقوں گڈانی، ڈام بندر، کنڈ ملیر، اور ماڑہ تک سمندری حدود میں بڑی لانچوں اور کشتیوں کے ذریعے مبینہ طور پر ممنوعہ جال وائرنیٹ استعمال کر کے چھوٹی مچھلیوں کا بے دریغ شکار کیا جا رہا ہے۔ گڈانی سے اور ماڑہ تک ممنوعہ وائرنیٹ جالوں کے مسلسل استعمال سے چھوٹی مچھلیوں کے ساتھ سمندری حیات کی دیگر اقسام بھی بڑی تعداد میں شکار ہو رہی ہیں جس سے مچھلیوں کی نسلیں ناپید ہونے اور سمندر کے قدرتی وسائل و افزائشِ نسل کا نظام تباہ ہو کر سمندر کے بانجھ ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ فشریز قوانین موجود ہونے کے باوجود محکمہ فشریز لسبیلہ حب کے ذمہ دار افسران اور اہلکاروں کی مبینہ ملی بھگت اور چشم پوشی کے باعث غیر قانونی ماہی گیری کا سلسلہ دھڑلے سے جاری ہے۔ دوسری جانب مقامی چھوٹے ماہی گیر اپنے ہی سمندری علاقوں میں غیر قانونی شکار کے باعث معاشی بدحالی کا شکار ہو کر نانِ شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں۔ وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان، سیکریٹری فشریز بلوچستان، کمشنر لسبیلہ ڈویژن گڈانی سے اور ماڑہ تک سمندری حدود میں ممنوعہ وائرنیٹ جال کے ذریعے غیر قانونی شکار کا فوری نوٹس لے کر ایسے جال استعمال کرنے والی لانچوں اور کشتیوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کا حکم صادر کریں ممنوعہ جال ضبط کیے جائیں اور محکمہ فشریز کے افسران و اہلکاروں کی مبینہ غفلت اور ملی بھگت کی شفاف تحقیقات کرائی جائیں تا کہ سمندری حیات مچھلیوں کی نسلوں اور مقامی ماہی گیروں کے روزگار کو مزید تباہی سے بچایا جا سکے۔

بقیہ 30

بات چیت ہوئی تھی۔ اس کے جواب میں ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے واضح کیا کہ ایران اپنا 60 فیصد افزودہ یورینیم کسی تیسرے ملک منتقل نہیں کرے گا۔ ایران کا 60 فیصد افزودہ یورینیم اس کے جوہری پروگرام سے متعلق مذاکرات کا ایک اہم موضوع ہے۔ تاہم ترجمان کے بیان میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ دوحہ مذاکرات میں اس معاملے پر کیا گفتگو ہوئی یا ایران اس حوالے سے کوئی متبادل تجویز پیش کرنے کے لیے تیار ہے یا نہیں۔ ایرانی موقف ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکا اور ایران کے درمیان ممکنہ معاہدے کے لیے سفارتی کوششیں جاری ہیں اور دونوں ممالک کے جوہری معاملات سمیت دیگر اختلافات حل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

بقیہ 31

بنائی جا سکے میڈیکل سپر نٹنڈنٹ ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان نے کہا کہ ہسپتال میں طبی اور معاون عملے کی دستیابی سے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی میں بہتری آئے گی اور مریضوں کو بروقت اور معیاری سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی انتظامیہ کے مطابق انٹرویوز کا سلسلہ آئندہ دو روز تک جاری رہے گا، جس دوران مزید خالی آسامیوں کے لیے امیدواروں کے انٹرویوز کیے جائیں گے۔ متعلقہ کمیٹی تمام امیدواروں کا جائزہ مقررہ معیار اور میرٹ کے مطابق لے گی، جبکہ بھرتی کے عمل کو شفاف اور منظم انداز میں مکمل کیا جائے گا ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ٹیچنگ ہسپتال لورالائی میں طبی سہولیات اور انتظامی استعداد کار کو مزید بہتر بنانے کے لیے دستیاب وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جائے گا تا کہ لورالائی سمیت ڈویژن کے مختلف علاقوں سے آنے والے مریضوں کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں۔

بقیہ 32

کی۔ حلقہ پی بی 42 کوئٹہ فائیو سے مسلم لیگ (ن) کے زرک خان مندوخیل کی کامیابی اور کاغذاتِ نامزدگی کو شکوراللہ کی جانب سے عدالت میں چیلنج کیا گیا ہے۔ سماعت کے دوران فاضل بینچ نے شکوراللہ کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری کو باقاعدہ سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے زرک خان مندوخیل کو سیکرٹری صوبائی اسمبلی بلوچستان کے ذریعے نوٹس جاری کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے اس معاملے پر ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل پاکستان کو بھی نوٹسز جاری کر دیے ہیں۔

بقیہ 33

موقع ہے۔ انہوں نے تمام نئے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ اپنی ڈیوٹی کو عبادت سمجھ کر دیانت داری سے انجام دیں اور قانون کی بالادستی اور شہریوں کے حقوق و جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت ترجیح دیں۔ ایس ایس پی قلات نے کہا کہ عوام کے ساتھ خوش اخلاقی، تعظیم اور احترام سے پیش آنا پولیس کے وقار کو بلند کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے شامل ہونے والے اہلکار ضلع میں امن و امان کے قیام، جرائم کے خاتمے اور قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانے میں اہم اور فعال کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 34

تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ کوشش کر کے اسے سرنڈر بھی کروایا گیا، تاہم وہ دوبارہ تنظیم میں چلا گیا۔ محمد حیات کے مطابق 2 دن قبل انہیں معلوم ہوا کہ شکیل احمد گوادر میں دہشت گردی کی کارروائی انجام دیتے ہوئے سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں ہلاک ہوگیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ ان کے خاندان کا شکیل احمد کی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہیں اور بھائی کی جانب سے غلط راستہ اختیار کرنے پر وہ شدید شرمندہ ہیں۔ انہوں نے دیگر والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور انہیں تعلیم دلوائیں، محمد حیات نے کہا کہ ان کا خاندان پاکستان کا وفادار ہے۔

بقیہ 35

کو مزید مضبوط بنانے سے متعلق اہم امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ دورے کے دوران وفاقی وزیر تجارت کی ترکیہ، سعودی عرب اور مصر کے ہم منصب وزرائے تجارت سے اہم دوطرفہ ملاقاتیں بھی شیڈول ہیں، ان ملاقاتوں میں دوطرفہ تجارت کے فروغ، نئی منڈیوں تک رسائی اور اقتصادی تعاون بڑھانے کے امکانات پر گفتگو ہوگی۔ کامسیک کے 42ویں اجلاس میں اسلامی ممالک کے درمیان تجارتی و اقتصادی روابط مستحکم بنانے، برآمدات کے فروغ، تجارتی مالی معاونت کے موثر نظام اور نجی شعبے کے کردار کو مزید مضبوط بنانے پر غور کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اجلاس میں پاکستان کیلئے نئی تجارتی اور سرمایہ کاری شراکت داریوں کے امکانات بھی اجاگر کریں گے۔ پاکستان اسلامی ممالک کے ساتھ تجارتی روابط بڑھانے، علاقائی اقتصادی تعاون کو فروغ دینے اور برآمدات کے نئے مواقع تلاش کرنے کے لئے پرعزم ہے، کامسیک اجلاس میں پاکستان کی شرکت اسی حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کا مقصد اسلامی دنیا کے ساتھ اقتصادی شراکت داری کو مزید وسعت دینا ہے۔

بقیہ 36

کروانے پر تھانہ امیر محمد دستی کے ایس ایچ او نے اسے حوالات میں بند بھی کیا تھا۔ محمد آصف نے الزام عائد کیا کہ بچوں کے مستقبل کی خاطر انہوں نے معاملہ سنبھالنے کی کوشش کی، لیکن ایک روز ڈیوٹی سے واپسی پر معلوم ہوا کہ ان کی سابقہ اہلیہ گھر سے 15 لاکھ روپے نقد، دو تولہ سونا، بحریہ ٹاؤن کے 2 پلاٹوں کے کاغذات، دیگر قیمتی سامان اور تینوں بچوں کو ساتھ لے کر چلی گئی ہے۔ اس واقعے کے بعد پولیس ہیلپ لائن 15 پر اطلاع دی گئی جس نے موقع کا معائنہ بھی کیا۔ بعدازاں سامان کی واپسی کے مطالبات پر ساس اور سالی کی جانب سے مبینہ تشدد کا نشانہ بھی بنایا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پولیس سے رجوع کرنے کے باوجود ان کی دادرسی کے بجائے ان کے خلاف استغاثہ دائر کرایا گیا جس پر انہیں ضمانت کرانی پڑی، جبکہ بعد میں سابقہ اہلیہ نے خلع حاصل کر لی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ خلع کے کچھ عرصے بعد جب وہ سابقہ اہلیہ کے گھر گئے تو وہاں حوالدار یاسر موجود تھا، جس پر آئی جی بلوچستان آفس سمیت تمام متعلقہ حکام کو انکوائری کی درخواستیں دی گئیں مگر تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہو سکی۔ محمد آصف نے وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر اور چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ سے پرزور مطالبہ کیا کہ ان کی جمع پونجی، 15 لاکھ روپے نقد، سونا، پلاٹوں کی دستاویزات اور سامان واپس دلایا جائے اور پولیس حوالدار یاسر، سابقہ اہلیہ اور دیگر ملوث افراد کے خلاف شفاف تحقیقات کر کے سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

بقیہ 37

میر جبل خان جمالی کے رہائشی بھی دیگر شہریوں کی طرح اسٹریٹ لائٹس، نکاسی آب اور معیاری سیوریج نظام سمیت بنیادی سہولیات کے حق دار ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد، اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد اور میونسپل کمیٹی گنداخہ کے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ محلّہ میر جبل خان جمالی کی مسلسل نظراندازی کا فوری نوٹس لیا جائے، محلے کا تفصیلی دورہ کر کے زمینی صورتِ حال کا جائزہ لیا جائے اور اسٹریٹ لائٹس و سیوریج سسٹم سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات اور ترقیاتی کاموں کا فوری آغاز یقینی بنایا جائے تا کہ علاقہ مکینوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

بقیہ 38

نوجوان بیروزگاری کا شکار ہیں تو دوسری طرف من پسند افراد کو کام کیے بغیر قومی خزانے سے نوازا جا رہا ہے کچھی کے سیاسی سماجی اور عوامی حلقوں نے چیف سیکریٹری بلوچستان صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات میر سلیم خان کھوسہ سیکریٹری تعمیرات و مواصلات بلوچستان محمد بابر خاں سے ؟ مطالبہ کیا ہے کہ اس غائب ملازمین کا فوری نوٹس لیا جائے غیر حاضر ملازمین کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے اور فرائض میں غفلت برتنے والے آفیسران کا نوٹس لے کر سرکاری خزانے کو پہنچنے والے نقصان سے بچایا جائے۔

بقیہ 39

درخواستیں مسترد کرتے ہوئے ٹرائل کورٹ اور لاہور ہائیکورٹ کے فیصلے برقرار رکھے۔ عدالت نے اپنے تفصیلی تحریری فیصلے میں قرار دیا کہ گواہ کو عدالت میں پیش ہونے سے پہلے یا حلف اٹھانے کے بعد بیان شروع ہونے سے پہلے دستبردار کیا جا سکتا ہے تاہم بیانِ ابتدائی کا ایک لفظ بھی قلمبند ہونے کے بعد استغاثہ اسے اپنی مرضی سے دستبردار نہیں کر سکتا، اس مرحلے پر مخالف فریق کو جرح کا مکمل قانونی حق حاصل ہو جاتا ہے۔ فیصلے کے مطابق گواہ کے بیانِ ابتدائی اور جرح کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ دونوں قانونی کارروائی کا لازمی حصہ ہیں۔ کسی فریق کو یہ اجازت دینا کہ وہ بیان شروع ہونے کے بعد گواہ کو دستبردار کر دے، ملزم کے حقِ جرح کو غیر مؤثر بنانے کے مترادف ہوگا۔ سپریم کورٹ نے استغاثہ کی جانب سے مقتول کی اہلیہ مسرت بی بی کو بیانِ ابتدائی قلمبند ہونے کے بعد دستبردار کرنے کے عمل پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار کیا

بقیہ 40

علی حسن زہری نے اعلان کیا کہ حب میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا اور شہر کے ساتھ نواحی علاقوں کو بھی ترقی کے ثمرات سے مستفید کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ کئی دہائیوں کی پسماندگی کے خاتمے کے لیے تعلیم، صاف پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن (ایف ڈبلیو او) کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارہ کوئٹہ کراچی شاہراہ سمیت اہم تعمیراتی منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے سفری سہولیات بہتر ہونے کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور بلوچستان کے مختلف علاقوں کے درمیان رابطے مزید مضبوط ہوں گے۔ حب میں پانی کی قلت کو ایک اہم عوامی مسئلہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس دیرینہ مسئلے کے حل کے لیے متعلقہ حکام سے رابطے جاری ہیں اور پانی کی فراہمی بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کی کوششیں کی جا رہی ہیں، تا کہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ممکن بنایا جا سکے۔

بقیہ 41

سماعت ہوئی۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات ذوالقرنین نے چاروں ملزمان کی ضمانتیں منظور کرلیں اور چاروں ملزمان کو 5، 5 ہزار روپے کے مچلکے جمع کرانے کا حکم دے دیا۔ اسد قیصر کی 9، عاطف خان کی 4، لطیف کھوسہ کی 3 اور فیصل امین گنڈاپور کی 6 مقدمات میں ضمانت منظور ہوئی۔ عدالت نے چاروں ملزمان کی ضمانتیں 11 فروری تک منظور کی ہیں۔ عدم حاضری پر چند روز قبل چاروں ملزمان کی ضمانتیں خارج کردی گئی تھیں۔ ملزمان کی جانب سے دوبارہ ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواستیں دائر کی گئی تھیں۔

بقیہ 42

پولیس نے ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 4 کلوگرام چرس برآمد کرلی۔ گرفتار ملزم کی شناخت جانزیب ولد محمد قاسم، قوم نورزئی، سکنہ پشتون آباد کے نام سے ہوئی ہے۔ ایس ایچ او تنویر احمد باجوہ نے مزید بتایا کہ برآمد شدہ منشیات پولیس نے اپنی تحویل میں لے لی ہے جبکہ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی اور تفتیش کے لیے اسے متعلقہ تحقیقاتی ٹیم کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں منشیات کے مکروہ دھندے کے خاتمے، جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی اور امن و امان کے قیام کے لیے پولیس کی کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

بقیہ 43

دوران خودکشی کے 5 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں ایک خاتون اور 4 مرد شامل ہیں۔ اسی طرح جولائی میں خودکشی کے 14 واقعات رپورٹ ہوئے اس میں 8 مرد اور 6 خواتین جان سے گئے، اگست میں خودکشی کے 13 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں 9 مرد اور 4 خواتین جاں بحق ہوئے، ستمبر میں خودکشی کے 12 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں 9 مرد اور 3 خواتین نے جان گنوائی، اکتوبر میں خودکشی کے 13 واقعات رپورٹ جن میں 10 مرد اور 3 خواتین جان سے گئے۔ ایدھی ترجمان کے مطابق خودکشی کے واقعات میں غربت، محبت میں ناکامی، گھریلو ناچاقی سمیت دیگر محرکات کارفرما رہے۔

بقیہ 44

جگہ نہیں ملے گی۔ ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ سے باہر رہنے والوں کو ٹیکس ریفنڈ ملنے میں بھی رکاوٹ ہوگی۔ ایف بی آر کے مطابق ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ میں دوبارہ شامل ہونے کیلئے اضافی ٹیکس ادا کرنا ہوگا، انفرادی ٹیکس دہندگان کو لسٹ میں واپسی کے لئے 25 ہزار روپے سرچارج دینا ہوگا، ایسوسی ایشنز کو 50 ہزار اور کمپنیوں کو ایک لاکھ روپے سرچارج ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ 45

عدالت کیلئے صرف قائل کرنے والی دلیل کی حیثیت ہے۔ سپریم کورٹ کی قانونی نظیر اگر قانون و آئین سے ہم آہنگ ہو تو آئینی عدالت اسے اختیار کر سکتی ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ بلاجواز اور بدنیتی پر مبنی نظرثانی درخواستوں کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔ ایسی درخواست دائر کرنے پر کم ازکم 25 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے، جبکہ متعلقہ وکیل کے خلاف تادیبی کارروائی بھی ہو سکتی ہے۔ فیصلے میں مزید کہا گیا کہ لیوٹو اپیل بذاتِ خود اپیل کا حق نہیں، بلکہ عدالت کی اجازت ملنے کے بعد ہی درخواست اپیل کی حیثیت اختیار کرتی ہے۔ لیوٹو اپیل مسترد ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ لازما ہائیکورٹ کے فیصلے کی توثیق کر دی گئی ہے۔ فیصلے کے مطابق لیوٹو اپیل پر عدالت کیلئے تفصیلی وجوہات دینا ضروری نہیں، غیر تفصیلی حکم یا نان اسپیکنگ آرڈر بذات خود ریویو کا جواز نہیں، لیوٹو اپیل کے مرحلے پر عدالت قانونی سوال یا انصاف کا قتل عام روکنے کی ضرورت کا جائزہ لیتی ہے۔ وفاقی آئینی عدالت نے بلوچستان ٹریڈنگ کمپنی کی نظرثانی درخواست مسترد کرتے ہوئے جمع کرائی گئی سیکیورٹی ضبط کرنے کا حکم بھی دیا۔ عدالت کے مطابق کمپنی نے ریکارڈ پر موجود کسی واضح غلطی کی نشاندہی نہیں کی، بلکہ پہلے سے اٹھائے گئے نکات ہی دوبارہ پیش کیے تھے۔

بقیہ 46

پیچیدگیوں میں کمی اور مختلف محکموں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی میں ڈیجیٹل سروس ڈیلیوری کے موضوع پر منعقدہ افتتاحی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ سرکاری نظام میں اصلاحات، شفافیت، جوابدہی اور عوامی ضروریات کے مطابق خدمات کی فراہمی کا ایک جامع طریقہ کار ہے۔ موجودہ دور ڈیٹا اور جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے، اس لیے سرکاری افسران کے لیے ضروری ہے کہ وہ جدید انتظامی مہارتوں، ڈیجیٹل گورننس اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے استعمال سے متعلق اپنی استعداد کار میں مسلسل اضافہ کریں تا کہ سرکاری امور کو زیادہ موثر، تیز رفتار اور عوام دوست بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سرکاری امور کی ڈیجیٹلائزیشن اور عوامی خدمات کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ ڈیجیٹل سروسز کے فروغ سے عوام اور سرکاری اداروں کے درمیان موجود فاصلے کم کیے جا سکتے ہیں، جبکہ مختلف محکموں کے روایتی طریقہ کار کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے شہریوں کو بروقت ریلیف فراہم کرنا ممکن ہوگا۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ ڈیجیٹل سہولیات کی منصوبہ بندی اور فراہمی میں خواتین کی ضروریات کو خصوصی اہمیت دی جائے تا کہ انہیں صحت، تعلیم، سماجی تحفظ اور دیگر بنیادی سرکاری خدمات تک آسان رسائی حاصل ہو اور بالخصوص دور دراز علاقوں میں رہنے والی خواتین کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔ صوبائی مشیر نے بلوچستان سول سروسز اکیڈمی کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اکیڈمی سرکاری افسران کی پیشہ ورانہ تربیت، انتظامی استعداد کار میں اضافے اور جدید طرز حکمرانی کے تقاضوں سے روشناس کرانے کے لیے اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سول سروسز اکیڈمی حفیظ جمالی کی کاوشوں کو بھی سراہا اور کہا کہ افسران کی تربیت، جدید انتظامی مہارتوں کے فروغ اور ادارہ جاتی اصلاحات سے متعلق تربیتی سرگرمیاں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اکیڈمی مستقبل میں بھی ڈیجیٹل گورننس، جدید ٹیکنالوجی اور موثر عوامی خدمت کے حوالے سے اپنی تربیتی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھے گی۔

بقیہ 47

لیے مؤثر اقدامات پر بھی گفتگو کی گئی سابق وزیراعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مضبوط وفاق ہی مضبوط پاکستان کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی ترقی اور استحکام تمام صوبوں کو ساتھ لے کر چلنے اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے سے ہی ممکن ہے۔ پاکستان کے تمام صوبے ملک کے اہم اور مضبوط ستون ہیں اور ہر صوبے کی ترقی دراصل پاکستان کی مجموعی ترقی ہے میر عبدالقدوس بزنجو کا کہنا تھا کہ پاکستان ہے تو بلوچستان ہے اور بلوچستان پاکستان ہے۔ بلوچستان پاکستان کا ایک اہم صوبہ ہے اور صوبے کے عوام نے ہمیشہ ملک کے استحکام، سلامتی اور ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے عوام کے مسائل کو قومی سطح پر ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ ملک کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کسی ایک صوبے یا ایک جماعت کے لیے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے تماقت کی اہم ضرورت ہے ملاقات میں صوبوں کے درمیان روابط اور بھائی چارے کو مزید مضبوط بنا فروغ، صوبوں کے درمیان باہمی روابط، سیاسی ہم آہنگی او کرنا ہوگا دونوں رہنماں نے اس بات پر اتفاق کیا

TENDER NOTICE

TSE-2627101218613 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER PHE DIVISION KHUZDAR invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 1500 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF SOLAR W.S.S AT KILLI AHMED AND KILLI MUHAMMAD MC KHUZDAR UNDER (UEP CSR) DISTRICT KHUZDAR. CIVIL WORK	5,204,019

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 3,642,813 PKR Amount in1 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 17 November, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 17 November, 2026till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM

Address: Irrigation Colony Khuzdar Phone no: 0848412523
Fax no: 0848412523Email: phedudr@gmail.com

Executive Engineer
PHE Division
Khuzdar

DPRQ/PRQ No.2232/02-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

JOB OPPORTUNITIES

Applications are invited from energetic professionally sound candidates for the following positions on purely contract bases in NSGBRM Hospital Mastung

1. **Staff Nurse Female (BPS-16)**
   - a. 3-year diploma in general Nursing with 1-year midwifery course
   - b. Recognized with PNC
   - c. 03 Year working experience in relevant field

All necessary information including terms and conditions can be obtained from the office during working hours Salary Package is negotiable keeping in view the experience and qualification. The interested applicants must mention their telephone call numbers and postal address clearly on their applications. They will be called for interview later. Last date for submission of Application is 10th November 2026.

Chief Executive Officer
NSGBRM Hospital
Mastung

AB No.510/02-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627101218643 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER PHE DIVISION KHUZDAR invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 1500 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF SOLAR W.S.S AT KILLI AHMED AND KILLI MUHAMMAD MC KHUZDAR UNDER (UEP CSR) DISTRICT KHUZDAR. SOLAR	3,706,140

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 2,594,298 PKR Amount in1 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 17 November, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 17 November, 2026till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM

Address: Irrigation Colony Khuzdar Phone no: 0848412523
Fax no: 0848412523Email: phedudr@gmail.com

Executive Engineer
PHE Division
Khuzdar

DPRQ/PRQ No.2233/02-11-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

روزنامہ اطلاع عام کوئٹہ
بروز منگل 03 نومبر 2026ء

کوئٹہ، صوبائی مشیر ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی لیم نسیم الرحمان خان ملاخیل آل پاکستان کلرک ایسوسی ایشن ایپکا یونٹ ماحولیات کی تقریب حلف برداری سے خطاب کر رہے ہیں

سی ٹی ڈی اہلکار کی سابقہ اہلیہ اور پولیس حوالدار کے خلاف پریس کانفرنس، سنگین الزامات عائد

گھریلو مداخلت، مالی نقصان اور دھمکیوں پر وزیراعلی، آئی جی پولیس اور چیف جسٹس بلوچستان سے انصاف کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) سی ٹی ڈی بلوچستان کے اہلکار محمد آصف (رہائشی جوائنٹ روڈ کوئٹہ) نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے اپنی سابقہ اہلیہ اور پولیس حوالدار یاسر کے خلاف شدید تحفظات اور سنگین الزامات کا اظہار کیا ہے، جبکہ وزیراعلی بلوچستان اور اعلی حکام سے فوری انصاف کی اپیل کی ہے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کانسٹیبل محمد آصف نے بتایا کہ انہوں نے 2008 میں پسند کی شادی کی تھی، تاہم کچھ عرصے بعد پولیس اہلکار یاسر نے ان کے گھریلو معاملات میں بیجا مداخلت شروع کر دی اور بعد ازاں ان کی اہلیہ کے ساتھ مبینہ طور پر قابلِ اعتراض تعلقات قائم کر لیے۔ انہوں نے دعوی کیا کہ ان کی ڈیوٹی کے دوران یاسر کا گھر آنا جانا اور بچوں کے سامنے ان کی اہلیہ کو ساتھ لے جانا معمول بن چکا تھا۔ اس حوالے سے انہوں نے کئی بار یاسر اور اس کے اہلخانہ سے احتجاج کیا اور قرآنِ پاک پر معاہدہ بھی ہوا، مگر اس کے باوجود یاسر اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا اور 14 مارچ 2026 کو فون پر جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں، جس کا مقدمہ درج (بقیہ 36 اندرونی صفحہ 3 پر)

گنداخہ: محلّہ میر جبل خان جمالی بنیادی شہری سہولیات سے محروم

اسٹریٹ لائٹس اور سیوریج سسٹم کی فراہمی کے دعوے زمینی حقائق کے برعکس ہیں، سماجی رہنما میجر جمالی

گنداخہ (اے این این): سماجی رہنما میجر جمالی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ میونسپل کمیٹی گنداخہ کی جانب سے شہر کے اہم محلے میر جبل خان جمالی کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے، جہاں تاحال بنیادی شہری سہولیات کی عدم فراہمی کے باعث مکین مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چندروز قبل محلّہ میر جبل خان جمالی میں اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور سیوریج سسٹم کی تعمیر کا کام شروع ہونے کے دعوے سامنے آئے تھے، تاہم زمینی حقائق ان دعووں سے مطابقت نہیں رکھتے۔ ان کے مطابق محلے میں تاحال عملی طور پر کوئی نمایاں ترقیاتی کام شروع نہیں کیا گیا، جس کے باعث علاقہ مکین بدستور بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ میجر جمالی نے کہا کہ شہری آبادی کے اہم حصے کو نظرانداز کرنا اور ترقیاتی کاموں کے حوالے سے ایسے دعوے کرنا جن کی عملی صورتِ حال مختلف ہو، عوامی مسائل میں مزید اضافہ کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ محلّہ (بقیہ 37 اندرونی صفحہ 3 پر)

کچھی، محکمہ تعمیرات ومواصلات ڈھاڈر کے ملازمین ڈیوٹیوں سے غائب

ڈھائی سو سے زائد ملازمین گھر بیٹھے تنخواہیں بٹورنے میں مصروف ایکسین کچھی بے بس

بولان (اے این این) بلوچستان کے ضلع کچھی میں محکمہ تعمیرات ومواصلات ڈھاڈر بدانتظامی کا گڑھ بن گیا ہے ڈھائی سو سے زائد ملازمین کی ڈیوٹیوں سے طویل غیر حاضری اور گھر بیٹھے کروڑوں روپوں کی تنخواہیں وصول کرنے کا سنسنی خیز انکشاف سامنے آیا ہے۔ جس سے صوبائی حکومت کے خزانے کو ماہانہ بنیادوں پر کروڑوں روپے کا بھاری نقصان پہنچ رہا ہے غیر حاضر ملازمین کی وجہ سے صوبائی حکومت کو سالانہ کروڑوں روپے کا چونا لگایا جا رہا ہے زرائع کے مطابق ایکسین کچھی ان ملازمین کو ڈیوٹیوں کا پابند بنانے میں مکمل طور پر بے بس دکھائی دیتے ہیں متعلقہ افسران کی مبینہ بے بسی یا خاموشی نے محکمے کی کارکردگی پر سوالیہ نشان اٹھائے کر دیے ہیں کچھی کے سیاسی سماجی اور عوامی حلقوں نے غائب ملازمین پر ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک طرف (بقیہ 38 اندرونی صفحہ 3 پر)

جام کمال خان کامسیک کے 42ویں وزارتی اجلاس میں شرکت کیلئے استنبول پہنچ گئے

استنبول (اے این این) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کی قائمہ کمیٹی برائے اقتصادی و تجارتی تعاون (کامسیک) کے 42ویں وزارتی اجلاس میں شرکت کیلئے ترکیہ کے شہر استنبول پہنچ گئے۔ استنبول ایئرپورٹ پر پاکستان کے قونصل جنرل خواجہ خرم نعیم نے وفاقی وزیر تجارت کا استقبال کیا۔ جام کمال خان اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے، جہاں اسلامی ممالک کے درمیان باہمی تجارت کے فروغ اور اقتصادی تعاون (بقیہ 35 اندرونی صفحہ 3 پر)

گوادر میں ہلاک دہشت گرد کے والد اور بھائی کی پریس کانفرنس، ندامت کا اظہار

گوادر (اے این این) گوادر میں سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں ہلاک ہونے والے فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد شکیل احمد کے بھائی اور والد نے پریس کانفرنس میں ندامت کا اظہار کیا ہے۔ پنجگور کے علاقے پروم کے رہائشی محمد حیات نے اپنے والد عبدالعزیز کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ ان کا بھائی شکیل احمد 5 سال قبل فتنہ الہندوستان نامی کالعدم تنظیم کے بہکاوے میں آ کر گھر چھوڑ گیا (بقیہ 34 اندرونی صفحہ 3 پر)

گواہ کا بیان قلمبند ہونے کے بعد استغاثہ اسے دستبردار نہیں کرسکتا، سپریم کورٹ

اسلام آباد (یو این اے) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ کسی گواہ کا بیانِ ابتدائی (ایگزامینیشن اِن چیف) قلمبند ہونا شروع ہونے کے بعد استغاثہ اسے دستبردار نہیں کرسکتا کیونکہ اس مرحلے پر ملزم کا حقِ جرح قانونی طور پر قائم ہو جاتا ہے۔ جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ، جسٹس صلاح الدین پنہور اور جسٹس اشتیاق ابراہیم پر مشتمل تین رکنی بنچ نے قتل کے مقدمے میں ملزمان قیصر محمود اور اشتیاق احمد کی (بقیہ 39 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں 1 لاکھ 38 ہزار سے زائد مشتبہ شناختی کارڈز بلاک

بلاک شناختی کارڈز کی جانچ اور تصدیق کا عمل جاری ہے، نادرا حکام

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان میں 1 لاکھ 38 ہزار سیزائد مشتبہ شناختی کارڈز بلاک کر دیے گئے۔ نادرا حکام کے مطابق بلاک شناختی کارڈز کی جانچ اور تصدیق کا عمل جاری ہے۔ حکام نے بتایا ہے کہ تصدیق کے بعد مقررہ معیار پر پورا اترنے والے افراد کے کارڈز کو بحال کیا جارہا ہے۔ بلوچستان میں 1 لاکھ 38 ہزار سیزائد مشتبہ شناختی کارڈز بلاک کر دیے گئے۔ نادرا حکام کے مطابق بلاک شناختی کارڈز کی جانچ اور تصدیق کا عمل جاری ہے۔ حکام نے بتایا (بقیہ 28 اندرونی صفحہ 3 پر)

وندر، گڈانی سے اورماڑہ تک سمندری حدود میں ممنوعہ وائرنیٹ کے ذریعے غیر قانونی شکار جاری

محکمہ فشریز کی مبینہ چشم پوشی سے سمندری حیات کی نسلیں خطرے میں، مقامی ماہی گیرنانِ شبینہ کے محتاج

وندر (یو این اے) وندر، گڈانی سے اورماڑہ تک سمندری حدود میں ممنوعہ وائرنیٹ جال کا استعمال چھوٹی مچھلیوں کا غیر قانونی شکار جاری محکمہ فشریز لسبیلہ حب کے افسران کی مبینہ ملی بھگت سمندر بانجھ ہونے کا خدشہ چھوٹے ماہی گیر نانِ شبینہ کے محتاج ہوگئے سمندری وسائل کی تباہی کا سلسلہ نہ رک سکا مچھلیوں کی نسلیں ناپید ہونے لگیں۔ تفصیلات کے (بقیہ 29 اندرونی صفحہ 3 پر)

قلات، پولیس میں تمام مراحل میں کامیاب 126 نئے اہلکاروں کو تقرری آرڈرز جاری

شمولیت عوامی خدمت کا بہترین موقع ہے، ڈیوٹی کو عبادت سمجھ کر قانون کی بالادستی یقینی بنائیں، ایس ایس پی

قلات (یو این اے) ضلع قلات میں بلوچستان پولیس میں بھرتی کے تمام مراحل کامیابی سے مکمل کرنے والے 109 مرد اور 17 خواتین اہلکاروں کو تقرری آرڈرز جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں پولیس لائن قلات میں نئے بھرتی ہونے والے اہلکاروں کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب منعقد کی گئی، جہاں ایس ایس پی قلات سید زاہد حسین شاہ نے جوانوں میں تقرری آرڈرز تقسیم کیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی قلات سید زاہد حسین شاہ نے کہا کہ پولیس میں شمولیت حاصل کرنا عوامی خدمت اور علاقے کی پاسبانی کا بہترین (بقیہ 33 اندرونی صفحہ 3 پر)

حب میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا، علی حسن زہری

شیخ ابراہیم گوٹھ میں میر علی حسن زہری کے اعزاز میں عظیم الشان جلسہ، میں ہزاروں افراد کی شرکت، حب میں ترقیاتی عمل مزید تیز کرنے کا اعلان

حب (جی این ایم) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر مملکت آصف علی زرداری اور سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری کے اعزاز میں شیخ ابراہیم گوٹھ میں ایک عظیم الشان عوامی جلسے کا انعقاد کیا گیا جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کر کے بھرپور جوش وخروش کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر کونسلر اسد شیخ نے ان کا شاندار استقبال کیا، جبکہ یوسف شیخ نے انہیں بلوچی پگ پہنا کر روایتی انداز میں خوش آمدید کہا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے میر علی حسن زہری نے پرتپاک استقبال اور والہانہ محبت پر کونسلر اسد شیخ، یوسف شیخ اور اہلِ علاقہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی محبت اور اعتماد ان کے لیے باعثِ فخر اور خدمتِ خلق کے عزم کو مزید مضبوط کرنے کا ذریعہ ہے۔ عوامی مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی ان کی اولین ترجیحات ہیں۔ میر (بقیہ 40 اندرونی صفحہ 3 پر)

مالیاتی نظم وضبط، برآمدات میں اضافے اور نجی سرمایہ کاری کا فروغ ناگزیر ہے، محمد اورنگزیب

رواں مالی سال ترسیلات زر کا حجم 44 ارب ڈالر سے تجاوز کرنے کی توقع، ڈیجیٹل نظام کے فروغ کے ساتھ، سائبر سکیورٹی خطرات سے نمٹنے کیلئے کسی غفلت کی گنجائش نہیں

ریگولیٹری نظام میں ہر قسم کے ڈیجیٹل اثاثے اور ان کی معاشی سرگرمیوں کو الگ مدنظر رکھنا ہوگا، وفاقی وزیر خزانہ کا تقریب سے خطاب

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان کا معاشی استحکام سے پائیدار ترقی کی جانب سفر جاری ہے، مالیاتی نظم وضبط، برآمدات میں اضافے اور نجی سرمایہ کاری کا فروغ ناگزیر ہے۔ پاکستان بینکس ایسوسی ایشن کی تقریب سے ورچوئل خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان کو ایسی مالیاتی جدت چاہیے، جو کاروباری لاگت کم کرے اور زیادہ افراد کو باضابطہ معیشت کا حصہ بنائے، ڈیجیٹل اثاثوں کو مالیاتی نظام میں جگہ، حقیقی معاشی فوائد اور کاروباری آسانی کی بنیاد پر ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا سفر معاشی استحکام سے، پائیدار ترقی کی جانب جاری ہے، مالیاتی نظم وضبط، برآمدات میں اضافے اور نجی سرمایہ کاری کا فروغ ناگزیر ہے، (بقیہ 27 اندرونی صفحہ 3 پر)

لورالائی ٹیچنگ ہسپتال میں بھرتیوں کے انٹرویوز شروع

ہسپتال میں طبی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدامات جاری ہیں، علی نواز جمالی

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر آفس لورالائی میں ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کی عارضی خالی آسامیوں پر بھرتی کے لیے انٹرویوز کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ انٹرویوز ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لورالائی علی نواز جمالی کی زیر صدارت منعقد ہوئے، جن میں مختلف آسامیوں کے لیے امیدواروں کی تعلیمی قابلیت، تجربے اور متعلقہ شعبے میں اہلیت کا جائزہ لیا گیا انٹرویو کمیٹی کے دیگر اراکین میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ لورالائی ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر نقیب اللہ نیازی اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان شامل تھے، جبکہ سپرنٹنڈنٹ حاجی عصمت اللہ اور بابو داؤد خان حمزہ زئی نے انٹرویوز کے انتظامی امور اور امیدواروں کی معاونت میں اپنا کردار ادا کیا اس موقع پر ڈیٹا انٹری آپریٹر، ڈینٹل ٹیکنیشن سمیت دیگر عارضی خالی آسامیوں کے لیے امیدواروں کے انٹرویوز لیے گئے۔ امیدواروں کی اسناد، متعلقہ شعبے میں تجربے اور پیشہ ورانہ قابلیت کو مدنظر رکھتے ہوئے میرٹ اور شفافیت کے اصولوں کے مطابق انٹرویوز کا عمل مکمل کیا جا رہا ہے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر علی نواز جمالی نے کہا کہ عارضی خالی آسامیوں پر بھرتی کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور اہلیت کو بنیادی ترجیح دی جائے گی تا کہ ٹیچنگ ہسپتال میں دستیاب انسانی وسائل کو مزید موثر بنایا جا سکے اور مریضوں کو بہتر طبی و معاون خدمات کی فراہمی یقینی (بقیہ 31 اندرونی صفحہ 3 پر)

ایران کا 60 فیصد افزودہ یورینیم کسی تیسرے ملک منتقل کرنے سے انکار

تہران (اے این این) ایران نے 60 فیصد افزودہ یورینیم کسی تیسرے ملک منتقل کرنے کے امکان کو مسترد کردیا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ تہران اپنا افزودہ یورینیم کسی دوسرے ملک کے حوالے نہیں کرے گا۔ ایرانی سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی کے مطابق اسماعیل بقائی سے سوال کیا گیا تھا کہ کیا 60 فیصد افزودہ یورینیم کسی تیسرے ملک منتقل کرنے سے ایران اور امریکا کے درمیان معاہدے کی راہ ہموار ہوسکتی ہے؟ ان سے یہ بھی پوچھا گیا کہ آیا دوحہ میں ہونے والے مذاکرات کے دوران اس معاملے پر (بقیہ 30 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان ہائی کورٹ نے پی بی 42 کوئٹہ کی انتخابی عذرداری باقاعدہ سماعت کے لیے منظور کرلی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان ہائی کورٹ نے حلقہ پی بی 42 کوئٹہ فائیو سے متعلق انتخابی عذرداری باقاعدہ سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔ انتخابی عذرداری کی سماعت بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جسٹس کامران ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے (بقیہ 32 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی گورنر ہاؤس میں منعقدہ ابھرتا ہوا کردار کے موضوع پر کانفرنس سے خطاب کر رہی ہیں

ایران نے آبنائے ہرمز کھولنے کیلئے 48 گھنٹے کا نیا منصوبہ پیش کردیا

امریکا کی جانب سے کچھ پہلے مطلوبہ اقدامات سے مشروط

تہران (اے این این) قطر کی ثالثی میں امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات میں بڑی پیشرفت، ایران نے آبنائے ہرمز کھولنے کیلئے 48 گھنٹے کا نیا منصوبہ پیش کردیا جبکہ ایران نے منصوبے کو امریکا کی جانب سے کچھ پہلے مطلوبہ اقدامات سے مشروط بھی کر دیا۔ عرب میڈیا رپورٹ کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے تجویز کے تحت امریکا پہلے روز کچھ مطلوبہ اقدامات کرنا ہوں گے۔ پیشگی امریکی اقدامات کے بعد آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھول کر بحری آمدورفت معمول پر لائی جاسکے گی۔ عباس عراقچی نے واضح کیا ان کا دور دوحہ امریکی حکام کے ساتھ براہِ راست مذاکرات کے لیے نہیں تھا۔ رپورٹ کے مطابق دوروزہ منصوبہ ابھی صرف تجویز ہے، امریکا نے اسے باضابطہ قبول نہیں کیا۔

اسد قیصر، عاطف خان، لطیف کھوسہ، فیصل گنڈاپور کی ضمانت قبل از گرفتاری منظور

اسلام آباد (اے این این) انسدادِ دہشت گردی عدالت نے 26 نومبر احتجاج کیس میں پی ٹی آئی رہنماؤں اسد قیصر، عاطف خان، لطیف کھوسہ اور فیصل امین گنڈا پور کی درخواستِ ضمانت قبل از گرفتاری منظور کرلی۔ رپورٹ کے مطابق انسدادِ دہشت گردی عدالت اسلام آباد میں پی ٹی آئی رہنماں کے خلاف 26 نومبر احتجاج اور سپریم کورٹ کیسز پر (بقیہ 41 اندرونی صفحہ 3 پر)

لاہور میں 10 ماہ میں 112 افراد نے اپنی جانیں لے لیں

خودکشی کے واقعات میں غربت، محبت میں ناکامی، گھریلو ناچاقی سمیت دیگر محرکات کارفرما ہے، ایدھی ترجمان

لاہور (اے این این) شہر لاہور میں خودکشی کے واقعات تھم نہ سکے، رواں سال 10 ماہ کے دوران 112 افراد نے مختلف وجوہات پر خودکشی کر لی۔ ایدھی ترجمان کے مطابق یکم جنوری تا 31 اکتوبر خودکشی کرنے والوں میں 25 خواتین اور 87 مرد شامل ہیں، ماہ جنوری میں خودکشی کے 14 واقعات رپورٹ ہوئے جن میں 11 مرد اور 3 خواتین جان سے گئے، فروری میں خودکشی کے 12 واقعات رپورٹ جن میں 11 مرد اور ایک خاتون شامل تھے۔ ترجمان کے مطابق مارچ کے دوران 6 افراد 5 مرد اور ایک خاتون نے اپنی جان گنوائی، اپریل میں 9 مرد اور ایک خاتون جان سے گئے، مئی 11 مرد اور 2 خواتین نے اپنی جان لی، جون کے (بقیہ 43 اندرونی صفحہ 3 پر)

ہزارہ ٹاؤن پولیس کی کارروائی، 4 کلو گرام چرس برآمد، ملزم گرفتار کرلیا گیا

کوئٹہ (اے این این) ایس ایچ او تھانہ ہزارہ ٹاؤن تنویر احمد باجوہ نے کہا ہے کہ ایس پی آپریشنز ضیاء مندوخیل کی نگرانی اور ڈی ایس پی/ ایس ڈی پی او سریاب سرکل کی زیرِ نگرانی منشیات کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ معمول کی اسنیپ چیکنگ کے دوران ہزارہ ٹاؤن (بقیہ 42 اندرونی صفحہ 3 پر)

آئینی عدالت سپریم کورٹ کے فیصلوں کی پابند نہیں، وفاقی آئینی عدالت

آئینی عدالت سپریم کورٹ سے صرف رہنمائی لے سکتی ہے، سپریم کورٹ کے فیصلوں کی آئینی عدالت کیلئے صرف دلیل کی حیثیت ہے

بلاجواز اور بدنیتی پر مبنی درخواستوں پر 25 ہزار روپے جرمانہ ہوگا اجازت ملنے کے بعد ہی درخواست اپیل کی حیثیت اختیار کرتی ہے، فیصلہ

اسلام آباد (اے این این) وفاقی آئینی عدالت نے قرار دیا ہے کہ وہ سپریم کورٹ کے فیصلوں کی پابند نہیں بلکہ ان سے صرف رہنمائی لے سکتی ہے۔ سپریم کورٹ کی قانونی نظیر اسی صورت اختیار کی جا سکتی ہے جب وہ آئین اور قانون سے مطابقت رکھتی ہو۔ وفاقی آئینی عدالت نے نظرثانی درخواستوں کے دائرہ کار سے متعلق اہم اصول وضع کر دیئے۔ جسٹس عامر فاروق اور جسٹس روزی خان نےنظر ثانی کیس کا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے قرار دیا کہ نظر ثانی کا مقصد مقدمے کی دوبارہ سماعت یا پہلے سے طے شدہ نکات پر بحث کا ایک اور موقع فراہم کرنا نہیں، بلکہ ریکارڈ پر موجود واضح غلطی یا ایسی کوتاہی کی نشاندہی ہے جس سے انصاف متاثر ہوا ہو۔ فیصلے کے مطابق سپریم کورٹ کے فیصلوں کی وفاقی آئینی (بقیہ 45 اندرونی صفحہ 3 پر)

ٹیکس ریٹرن جمع نہ کرانے والوں کے نام ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ سے خارج

انفرادی ٹیکس دہندگان کو لسٹ میں واپسی کیلئے 25 ہزار روپے سرچارج دینا ہوگا، ایف بی آر

اسلام آباد (اے این این) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے سال 2026 کی ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ اپ ڈیٹ کردی۔ 31 اکتوبر تک ریٹرن جمع نہ کرانے والوں کے نام لسٹ سے خارج کر دیئے گئے۔ ایف بی آر حکام کا کہنا ہے کہ ٹیکس ریٹرن جمع کرانے کی آخری تاریخ میں دو مرتبہ توسیع کی گئی تھی، تاخیر سے ریٹرن جمع کرانے والے محض ریٹرن فائل کر کے ایکٹو ٹیکس پیئرز نہیں بن سکیں گے۔ لسٹ میں واپسی کے لیے اضافی سرچارج ادا کرنا ہوگا۔ توسیع کی درخواست دینے والے بعض افراد کے نام نئی ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ میں شامل نہیں، توسیع کی درخواست منظور ہونے تک ٹیکس دہندگان کا اسٹیٹس غیر فعال رہے گا۔ کاروباری نقصانات اگلے سال منتقل کرنے کا حق بھی متاثر ہوسکتا ہے۔ ایکٹو ٹیکس پیئرز لسٹ میں نام نہ ہونے پر نان فائلرز کو زیادہ شرح سے ٹیکس دینا ہوگا، تاخیر سے ریٹرن جمع کرانے والوں کو صرف ریٹرن فائل کرنے سے ایکٹو لسٹ میں (بقیہ 44 اندرونی صفحہ 3 پر)

سینیٹ قائمہ کمیٹی کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس، آغازِ حقوقِ بلوچستان پیکیج کی پیش رفت کا جائزہ

ڈیم منصوبوں کی لاگت میں بے تحاشا اضافے اور ملازمتوں کے آن لائن پورٹل کی تکنیکی خامیوں پر سینیٹر جان محمد بلیدی کی تشویش

اسلام آباد (یو این اے) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے لیس ڈویلپڈ ایریاز کی ذیلی کمیٹی کا اہم اجلاس اولڈ پی آئی پی ایس ہال، پارلیمنٹ لاجز اسلام آباد میں کنوینر سینیٹر جان محمد بلیدی کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں "آغازِ حقوقِ بلوچستان پیکیج" کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں، سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے اور بلوچستان کے لیے وفاقی روزگار کے کوٹے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ پلاننگ کمیشن اور وزارتِ آبی وسائل کے حکام نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آغازِ حقوقِ بلوچستان پیکیج کے تحت 1,984.3 ارب روپے کی منظور شدہ لاگت سے 138 منصوبوں (133 جاری اور 7 نئے) پر کام ہو رہا ہے، جبکہ موجودہ مالی سال میں صوبے کے لیے 193 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

کوئٹہ، مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کا گورنر ہاؤس میں تقریب کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

مضبوط وفاق ہی مضبوط پاکستان کی ضمانت ہے، قدوس بزنجو

پاکستان ہے تو بلوچستان ہے اور بلوچستان پاکستان ہے۔ بلوچستان پاکستان کا ایک اہم صوبہ ہے، سینیٹر

سابق وزیراعلی بلوچستان کی گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے اہم ملاقات، اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ/پشاور (یو این اے) سابق وزیراعلی بلوچستان اور پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹر میر عبدالقدوس بزنجو نے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے اہم ملاقات کی، جس میں ملکی سیاسی و معاشی صورتحال، باہمی دلچسپی کے امور، صوبوں کے درمیان بھائی چارے، قومی یکجہتی، عوامی مسائل اور ملک کو درپیش مختلف چیلنجز سمیت دیگر اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماں نے اس امر پر زور دیا کہ پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے وفاق اور تمام صوبوں کے درمیان مضبوط رابطے، باہمی تعاون اور ہم آہنگی کو مزید فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس موقع پر بلوچستان اور خیبرپختونخوا سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں عوام کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے (بقیہ 47 اندرونی صفحہ 3 پر)

پاکستان میں پہلی مرتبہ کلر گریڈنگ کی جدید تربیت فراہم کی جائے گی، عطا تارڑ

فلم انڈسٹری اور نجی شعبہ بھی مستفید ہوگا، وفاقی وزیر اطلاعات کی پی ٹی وی اکیڈمی کی بحالی کیلئے اجلاس میں گفتگو

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے پی ٹی وی اکیڈمی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیتی مرکز بنانے اور نوجوانوں کو فلم، ڈرامہ اور ڈیجیٹل مواد کی تیاری میں پیشہ ورانہ مہارتیں فراہم کرنے کے لیے جامع حکمت عملی اختیار کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں پہلی مرتبہ کلر گریڈنگ کی جدید تربیت فراہم کی جائے گی جس سے فلم انڈسٹری اور نجی شعبہ بھی مستفید ہو سکے گا، پی ٹی وی اکیڈمی کو جدید تقاضوں کے مطابق ایک موثر اور مالی طور پر پائیدار تربیتی ادارہ بنایا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی ٹی وی اکیڈمی کی بحالی کے لئے اعلی سطح کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ حکام بھی اجلاس میں موجود تھے۔

ثمر ہارون بلور نے خیبر پختونخوا کے محکمہ ریلیف، بحالی و آبادکاری کا بھی چارج سنبھال لیا

پشاور (اے این این) گورنر خیبر پختونخوا کی مشیر برائے اطلاعات وتعلقاتِ عامہ ثمر ہارون بلور نے محکمہ ریلیف، بحالی و آبادکاری کا چارج سنبھال لیا۔ انہوں نے اہم ذمہ داری سونپنے پر گورنر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اعتماد پر اظہارِ تشکر کیا۔ ثمر ہارون بلور نے کہا کہ گورنر خیبر پختونخوا کی جانب سے اعتماد اور ذمہ داری سونپنا ان کے لئے باعثِ اعزاز ہے۔ بدلتا، نکھرتا اور مضبوط خیبر پختونخوا ہمارا وژن ہے،

پاکستان کو پولیو سے پاک بنانے کیلئے مشترکہ کوششیں جاری رکھنا ہوں گی، خاتونِ اول

والدین مہم کے دوران پانچ سال سے کم عمر ہر بچے کو پولیو سے بچا کے قطرے پلانے کو یقینی بنائیں

اسلام آباد (یو این اے) خاتونِ اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری نے والدین، کمیونٹی نمائندوں اور متعلقہ فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ نومبر کی انسدادِ پولیو مہم کی کامیابی کے لیے بھرپور تعاون کریں، پاکستان کو پولیو سے پاک بنانے اور ہر بچے کو اس بیماری سے محفوظ رکھنے تک کوششیں جاری رکھنا ہوں گی۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق انہوں نے یہ بات پولیو ویکسینیشن مہم پر اپنے پیغام میں کہی۔ پاکستان میں 2 سے 8 نومبر تک ذیلی قومی پولیو ویکسینیشن مہم کا آغاز ہو رہا ہے۔ مہم کے دوران پانچ سال سے کم عمر ہر بچے کو پولیو سے بچا کے قطرے پلانے کو یقینی بنائیں۔

پاکستان نے شنگھائی تعاون تنظیم کے بینکوں کے کنسورشیم کی چیئرمین شپ سنبھال لی

اسلام آباد (یو این اے) پاکستان نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے بینکوں کے کنسورشیم (ایس سی او۔ آئی بی سی) کی 2026-27 کے لیے چیئرمین شپ سنبھال لی ہے، سلطان علی الانہ نے کنسورشیم کے چیئرمین کی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان کی جانب سے یہ ذمہ داری ایسے وقت میں سنبھالی گئی ہے جب ملک 2026-27 کے لیے شنگھائی تعاون تنظیم کی بھی صدارت کر رہا ہے جس سے علاقائی تجارت، سرمایہ کاری، مالیاتی روابط اور اقتصادی تعاون کے فروغ میں پاکستان کے بڑھتے ہوئے کردار کی عکاسی ہو رہی ہے۔

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو شیلڈ دے رہے ہیں

لاہور میں ڈیجیٹل چالان نادہندگان کے خلاف عدالتی کارروائی کا آغاز

زیرِ التوا چالان اور ضبط شدہ دستاویزات کی تعداد 8 لاکھ کے قریب پہنچ گئی

لاہور (اے این این) لاہور میں ڈیجیٹل چالان نادہندگان کے خلاف عدالتی کارروائی کا آغاز ہوگیا۔ 10 دن میں چالان جمع نہ کروانیوالے شہریوں کو عدالتی سمن بھجوائے جائیں گے۔ نوٹس کے باوجود چالان جمع نہ کروانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی، لاہور کی تمام کچہریوں میں عدالتی معاونت اور چالان ریکوری میں معاونت کے لیے ٹریفک وارڈنز تعینات کر دیے گئے۔ حکام کے مطابق عدم ادائیگی پر 10 روز بعد جرمانہ ڈبل، چالان عدالتوں کو منتقل ہو جاتے ہیں۔ جرمانہ ڈبل ہونے پر کئی شہری اپنی ضبط شدہ دستاویزات واپس لینے عدالتوں میں نہیں آتے۔ زیرِ التوا ڈیجیٹل چالان اور ضبط شدہ دستاویزات کی تعداد 8 لاکھ کے قریب پہنچ گئی۔ شہریوں کی بڑی تعداد چالان جرمانہ ڈبل ہونے پر نیا شناختی کارڈ، لائسنس بنوالیتی تھی۔ شہریوں کو چالان جمع کروا کر اپنی دستاویزات واپس لینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ہور میں ڈیجیٹل چالان نادہندگان کے خلاف عدالتی کارروائی کا آغاز ہوگیا۔ 10 دن میں چالان جمع نہ کروانیوالے شہریوں کو عدالتی سمن بھجوائے جائیں گے۔ نوٹس کے باوجود چالان جمع نہ کروانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی، لاہور کی تمام کچہریوں میں عدالتی معاونت اور چالان ریکوری میں معاونت کے لیے ٹریفک وارڈنز تعینات کر دیے گئے۔ حکام کے مطابق عدم ادائیگی پر 10 روز بعد جرمانہ ڈبل، چالان عدالتوں کو منتقل ہو جاتے ہیں۔

دوحہ میں ایران قطر مذاکرات ختم، امریکا کے ساتھ حتمی معاہدے کا مسودہ فریقین کو پہنچا دیا گیا

دوحہ (اے این این) تہران اور واشنگٹن کے درمیان جاری کشیدگی اور جنگ کے خاتمے کے لیے قطری ثالثوں کے ساتھ ہونے والے سفارتی مذاکرات کا نیا دور مکمل ہونے کے بعد ایرانی مذاکرات کار دوحہ سے روانہ ہو گئے جبکہ فریقین کو تجاویز پر مبنی ایک نیا تزویراتی مسودہ پیش کر دیا گیا ہے جس کی روشنی میں آئندہ دنوں میں ایک اور ملاقات متوقع ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے نے واضح کیا کہ ایرانی وفد کی اتوار کو دوحہ سے روانگی مذاکرات میں کسی تعطل یا مشکلات کی وجہ سے نہیں ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، نئے مسودے کے مندرجات پر مزید تفصیلات سامنے نہیں آ سکی ہیں۔ یا مشکلات کی وجہ سے نہیں ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، نئے مسودے کے مندرجات پر مزید تفصیلات سامنے نہیں آ سکی ہیں۔

اخبار میں شائع ہونے والے مضامین کالم نگار کا اپنا نقطہ نظر ہوتا ہے ادارے کا اس متفق ہونا ضروری نہیں (ادارہ)

پی ٹی آئی کی 4 فرنچائز، مذاکرات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، فیصل کنڈی

سہیل آفریدی کے وارنٹ گرفتاری کے قانونی تقاضے پورے کیے جائیں گے، وزیراعلی خیبر پشتونخوا

پشاور (اے این این) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی سے مذاکرات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ہمیں جس محکمے کی بریفنگ دی جاتی ہے ہم سر پکڑ لیتے ہیں، شہر میں جو صفائی ہو رہی ہے کیا یہ وہ نہیں کر سکتے تھے، تب ملازمین ان کے گھروں میں نوکری کر رہے تھے یا گھر بیٹھے تنخواہ لے رہے تھے مگر جس نے اب گھر بیٹھے تنخواہ لینی ہے وہ نوکری سے جائے گا، جرم ثابت ہونے پر سزا و جزا کا نظام ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ سوال ہی نہیں پیدا ہوتا ہم مذاکرات کریں، پی ٹی آئی کی 4 فرنچائز ہیں، ایک جماعت اپنے چیئرمین، جنرل سیکرٹری، اسپیکر کو نہیں مانتی تو ہمیں کیا مانیں گے۔ گورنر کے پی کا کہنا تھا کہ وہ آپس میں لڑ رہے ہیں،

اسلام آباد ہائیکورٹ کا نیا ڈیوٹی روسٹر جاری

رواں ہفتے سے 10 سنگل اور 5 ڈویژن بینچز مقدمات کی سماعت کریں گے

اسلام آباد (اے این این) اسلام آباد ہائیکورٹ نے پیر سے تاحکم ثانی ججز کا نیا ڈیوٹی روسٹر جاری کر دیا۔ روسٹر کے تحت رواں ہفتے سے 10 سنگل اور 5 ڈویژن بینچز مقدمات کی سماعت کریں گے۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کی منظوری کے بعد رجسٹرار آفس نے نیا ڈیوٹی روسٹر جاری کیا گیا۔ ڈیوٹی روسٹر کے مطابق پہلا ڈویژن بینچ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر اور جسٹس شاہ رخ ارجمند پر مشتمل ہوگا، جبکہ دوسرے ڈویژن بینچ میں جسٹس سردار اعجاز اسحاق اور جسٹس خادم حسین سومرو شامل ہوں گے۔ تیسرے ڈویژن بینچ میں جسٹس ارباب محمد طاہر اور جسٹس محمد آصف ساعت کریں گے، جبکہ چوتھے ڈویژن بینچ میں جسٹس اعظم خان اور جسٹس عمیر مجید ملک شامل ہیں نافذ العمل رہے گا۔

ایران کے ساتھ ممکنہ نئی جنگ کیلئے اسرائیل نے فوجی تیاریاں مکمل کرلیں

سربراہ سینٹ کام نے صدر ٹرمپ کو دوبارہ حملے شروع کرنے کے منصوبے پیش کر دیئے، رپورٹ

تل ابیب (اے این این) اسرائیلی اخبار نے کہا ہے کہ اسرائیل نے ایران کے ساتھ ممکنہ طور پر دوبارہ جنگ شروع ہونے کے پیش نظر اپنی فوجی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ اسرائیلی اخبار یدیعوت احرونوت کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے دفاعی اور جارحانہ دونوں طرح کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں اور فوجی تیاریاں اب محض منصوبہ بندی تک محدود نہیں رہیں بلکہ عملی مشقوں کے مرحلے میں بھی داخل ہو چکی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فضائیہ کے درجنوں لڑاکا طیاروں نے شام اور عراق کی فضائی حدود سے ایران کی سرحدوں کی جانب پروازیں کی ہیں۔ ان مشقوں کا مقصد ایران پر ممکنہ حملوں کے فضائی راستوں کی ریہرسل کرنا تھا۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اسرائیلی سیاسی ذرائع نے اخبار کو بتایا

حق سچ کی آواز اٹھانے والے صحافیوں پر ظلم وتشدد بند ہونا چاہیے، مریم نواز

سچ کی راہ پر چلنے والے صحافیوں کے ساتھ ہیں اور ان کے حقوق کا تحفظ کریں گے، وزیراعلی پنجاب

لاہور (اے این این) وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ حق سچ کی آواز اٹھانے والے صحافیوں پر ظلم وتشدد بند ہونا چاہیے۔ صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں وزیراعلی پنجاب کا کہنا تھا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان، سچائی کے علمبردار ہیں، حق اور سچ کی راہ پر چلنے والے صحافیوں کے ساتھ ہیں اور ان کے حقوق کا تحفظ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حق سچ کی آواز اٹھانے والے صحافیوں پر ظلم وتشدد بند ہونا چاہیے،

استنبول، پاکستان کے قونصل جنرل خواجہ خرم نعیم سے وفاقی وزیر برائے تجارت جام کمال خان ملاقات کر رہے ہیں

صحبت پور میں گیس کی عدم فراہمی شہریوں کے لیے عذاب بن گئی

حیردین (اے این این) صحبت پور میں 2010ء کے سیلاب کے بعد گیس پائپ لائنوں میں پانی داخل ہونے کے باعث گیس کی ترسیل کا نظام متاثر ہونے کی شکایات تاحال برقرار ہیں، جس کے باعث شہر کے متعدد محلے گیس کی سہولت سے محروم ہیں۔ آئے روز گیس کی عدم فراہمی نے شہریوں بالخصوص خواتین کو شدید پریشانی میں مبتلا کر رکھا ہے۔ کی عدم فراہمی کے باعث سخت مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

تھرپارکر میں زلزلے کے جھٹکے، جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی

تھرپارکر (اے این این) تھرپارکر کے مختلف علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ اسلام کوٹ شہر اور گردونواح میں رات 1 بجکر 35 منٹ پر چند سیکنڈ تک زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوئے کیے گئے۔ زلزلے کی شدت اور مرکز سے متعلق تاحال معلومات سامنے نہیں آسکیں۔ زلزے کے باعث شہری خوفزدہ ہو کر گھروں اور عمارتوں سے باہر نکل آئے۔

کراچی، مبینہ پولیس مقابلوں میں 6 زخمی سمیت 9 ڈاکو گرفتار

کراچی (اے این این) کراچی میں ایس آئی یو، گلشن معمار، پاک کالونی، اورنگی ٹاؤن اور پاکستان بازار پولیس نے مبینہ مقابلوں کے بعد 6 زخمی سمیت 9 ڈاکوؤں کو گرفتار کر کے اسلحہ، منشیات اور دیگر سامان برآمد کرلیا۔ تفصیل کے مطابق اسپیشل انویسٹی گیشن یونٹ پولیس اور وفاقی حساس ادارے کی ٹیم نے اتوار اور پیر کی درمیانی شب لیاقت آباد تھانے کی حدود سندھ ہوٹل ندی کے کنارے سے مبینہ مقابلے کے بعد ایک بھتہ خور کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا، زخمی حالت میں گرفتار ملزم کو طبی امداد کے لیے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا۔ نام سے کی گئی، گرفتار ملزم کے دیگر ساتھی موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

ژوب، انجمن تاجران کے صدر کی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سے ملاقات، درپیش مسائل پر تبادلہ خیال

بازاروں کی بہتری اور تاجروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، اے ڈی سی ژوب کی یقین دہانی

ژوب (یو این اے) انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان، ژوب شاپنگ کے صدر نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ژوب حبیب اللہ خان سے ملاقات کی ملاقات کے دوران تاجر برادری کو درپیش مسائل، مشکلات اور بازاروں کی بہتری سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ژوب حبیب اللہ خان نے یقین دہانی کرائی کہ وہ ان شا اللہ شاپنگ ایریا سے لے کر اچانک بازار تک جلد دورہ کریں گے، تاجروں کے مسائل کا جائزہ لیں گے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے۔ کے باہمی تعاون، مشاورت اور مشترکہ کوششوں سے مسائل کو بہتر انداز میں حل کیا جا سکتا ہے۔

پولیو کی بیماری مطلب مستقل معذوری
افتتاحی تقریب

کوئٹہ، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر بلوچستان کے 31 اضلاع میں پولیو مہم کا آغاز کر رہے ہیں

یونیورسل سروس فنڈ کے زیراہتمام ٹی ایم یو سی اور برطانوی تعلیمی وفد کا خصوصی مشاورتی اجلاس

اجلاس میں ڈیجیٹل رابطوں کے ذریعے ہنر مندی کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (یو این اے) یونیورسل سروس فنڈ (یو ایس ایف) کے زیراہتمام ٹی ایم یو سی (ٹی ایم یو سی) پاکستان ہائر ایجوکیشن کی قیادت اور برطانیہ سے آئے ہوئے اعلی سطح کے تعلیمی وفد کے درمیان خصوصی مشاورتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی سے استفادہ کرتے ہوئے تعلیمی مواقع کو وسعت دینے، ہنرمندی کو فروغ دینے اور ہمہ جہت ترقی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران ملک میں ڈیجیٹل تفریق کو ختم کرنے کے لیے یو ایس ایف کی کاوشوں کو اجاگر کیا گیا جبکہ

ایل پی جی مافیا بے لگام، ملک بھر میں سرکاری نرخوں پر گیس کی فراہمی ناممکن

ایل پی جی پمپس ضبط کیے جانے کے اخراجات بھی صارفین سے وصول کیے جانے لگے

لاہور (اے این این) ملک بھر میں ایل پی جی سرکاری نرخوں پر دستیاب نہ ہوسکی، دکانداروں کے خلاف کارروائیوں کے باوجود قیمتوں میں کمی نہ آسکی، جبکہ ایل پی جی پمپس ضبط کیے جانے کے اخراجات بھی صارفین سے وصول کیے جانے لگے۔ دوسری جانب ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرز ایسوسی ایشن نے آئندہ ماہ سے سرکاری قیمت پر فروخت کی امید ظاہر کرتے ہوئے دعوی کیا ہے کہ لاہور سمیت ملک کے مختلف شہروں میں ایل پی جی سرکاری نرخوں سے کہیں زیادہ قیمت پر فروخت کی جارہی ہے۔

جدید طرزِ حکمرانی کیلئے ڈیجیٹل نظام اور شفافیت وقت کی اہم ضرورت ہے، ربابہ بلیدی

خواتین کے لیے ڈیجیٹل سہولیات: دور دراز علاقوں کی خواتین کی بنیادی خدمات تک آسان رسائی یقینی بنائی جائے

ڈیجیٹل سروس ڈلیوری جدید طرز حکمرانی اور عوامی سہولیات کی موثر فراہمی کا اہم ذریعہ ہے، وزیراعلی بلوچستان کی مشیر برائے ترقی نسواں

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلی بلوچستان کی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ ڈیجیٹل سروس ڈلیوری جدید طرز حکمرانی کا بنیادی تقاضا ہے، جس کے ذریعے سرکاری خدمات کی فراہمی میں شفافیت، تیزی اور موثریت لانے کے ساتھ عوامی مشکلات میں کمی اور سرکاری اداروں پر شہریوں کا اعتماد مستحکم کیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع رقبے اور دور دراز آبادیوں پر مشتمل صوبے میں جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل نظام کا فروغ خصوصی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ اس کے ذریعے سرکاری خدمات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے، دفتری (بقیہ 47 اندرونی صفحہ 3 پر)